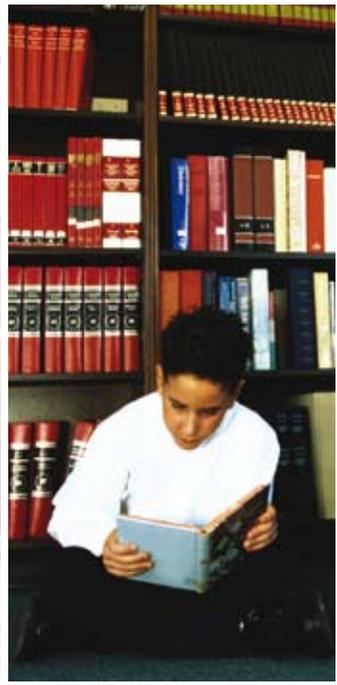


حصول علم کے مواقع میسر ہیں

خواندگی ایک گھریلو معاملہ ہے



NEW VISIONS
FOR PUBLIC SCHOOLS

New Visions for Public Schools کی ایک اشاعت



نیویارک شہر
محکمہ تعلیم

ذیل کی فیاضانہ اعانت سے ممکن ہوا: نیویارک شہر محکمہ تعلیم اور ریٹنڈم ہاؤس، انک۔



RANDOM HOUSE
BERTELSMANN

محترم والدین اور خاندان کے نگران حضرات:

ہمارے سامنے ایک زبردست چیلنج ہے۔ آج کے معلومات پر مبنی عالمی اقتصادی نظام میں کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے بچے بے حد مضبوط علمی صلاحیتوں کے مالک ہوں۔ انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ پڑھنے، لکھنے، بولنے اور سننے کی بنیادی صلاحیتوں کو پختہ کریں تاکہ وہ دقیقہ شناس دانشور بن سکیں اور معلومات کو بصیرت کے ساتھ استعمال کر سکیں۔

یہ ضروری ہے کہ ہمارے بچے مختلف قسموں کے مطالعہ کے مواد کو سمجھنے پر قادر ہوں اور صاف صاف اور مؤثر طریقے سے لکھ سکیں۔ فیصلے کرنے اور نئے علوم تخلیق کرنے کے سلسلے میں انہیں معلومات اکٹھا کرنے اور اسے استعمال کرنے کے قابل ہونا ضروری ہے۔ پیچیدہ معاملات پر انہیں تنقیدی غور و فکر کی ضرورت پڑے گی۔ یہی وہ علمی صلاحیتیں ہیں جو ہمارے بچے کو اس لائق بناسکتی ہیں کہ وہ دنیا دریافت کریں اور زمانے کے ساتھ قدم بڑھائیں، سوالات کریں اور جوابات کا پتہ لگائیں، اور اپنے اندر استقلال پیدا کریں۔ خواندگی ان کے علم اور ان کے مستقبل کا دروازہ ہے۔

خواندگی صرف اسکول تک محدود نہیں؛ بلکہ یہ ہر جگہ سیکھی جاسکتی ہے، اس کا دائرہ سب وے کے سائین پڑھنے، اناج کے ڈبوں کو پڑھنے سے لے کر خاندانی زبان میں خاندانی کہانیاں سننے اور اٹرنیٹ کا استعمال کرنے تک، ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔ یہ رہنما کتابچہ خواندگی کو گھریلو معاملہ بنانے کے لئے تیار کیا گیا ہے، تاکہ آپ پہلے دن سے لے کر، جب انہوں نے بولنا شروع کیا، ہائی اسکول سے گریجویٹ ہونے تک خواندگی کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے سلسلے میں اپنے بچوں کی مدد کر سکیں۔

تحقیق نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ اسکول میں داخلے کے بعد بچوں کی پڑھائی کے لئے آمادگی پر والدین اور نگرانوں کا گہرا اثر رہتا ہے۔ پڑھنے، لکھنے، بولنے اور سننے کا سلسلہ ہر سال پروان چڑھتا رہتا ہے اور اس میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ بچوں کے ابتدائی، ثانوی اور ہائی اسکول کے مراحل میں خاندان کے مثبت اثر کی اہمیت برقرار رہتی ہے۔ یہ ہدایت نامہ یہ سمجھنے میں آپ کی مدد کرے گا کہ آپ اپنے بچے کی ترقی سے متعلق کیا توقعات رکھ سکتے ہیں اور بچے کے کلاس روم میں کس بات پر توجہ دینی چاہئے۔ اس بارے میں بھی آپ کو بہت سارے خیالات مہیا کرے گا کہ اس راہ عمل میں آپ اپنے بچے کی کس طرح مدد کریں۔

ہمارے بچوں کا مستقبل انہی اہم صلاحیتوں پر منحصر ہے۔ برائے مہربانی ہمارے بچوں کی کامیابی میں مدد کے سلسلے میں ہمارے ساتھ شریک ہوں۔

چانسلر جوئیل آئی کلائن

Chancellor Joel I. Klein

خواندگی

وہ چاہی ہے جس سے ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کا قفل کھلتا ہے۔

2

خواندگی کیا ہے؟

3

خواندگی کو میں اپنی
خاندانی زندگی کا حصہ
کیسے بنا سکتا ہوں؟

6

ہمارے بچے کو خواندگی
کی کن صلاحیتوں کی ضرورت
ہے اور ہم ان کے حصول کے
سلسلے میں اپنے بچے کی
کس طرح مدد کرسکتے ہیں؟

- پیدائش سے پری کنڈر گارٹن
- کنڈر گارٹن
- درجات 1-2
- درجات 3-5
- درجات 6-8
- درجات 9-12

وہ کون سی خاص ہدایات
32 ہیں جو میرے بچے کی
خواندگی کے سلسلے میں
مدد کے لئے معاون ہوں گی؟

- "بالکل مناسب" کتابوں کا انتخاب
- اگر آپ کا بچہ پڑھنے میں کمزور ہے تو آپ کیا کرسکتے ہیں
- نوخیزوں کو پڑھنے پر ابھارنا
- خواندگی اور ٹیکنالوجی
- اثرنیٹ کے ذریعے مواصلات

38 میری مدد کے لئے کون

سے وسائل دستیاب ہیں؟
• خاندانی خواندگی کے
لئے کمیونٹی کا تعاون

خواندگی کی مضبوط صلاحیتوں کے ذریعے، ہمارے نوجوان اسکول میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہوں گے، اپنی ذاتی دلچسپیوں کو پروان چڑھائیں گے، کالج سے فارغ التحصیل ہوں گے اور اچھی نوکریاں حاصل کریں گے۔

اس خاندانی خواندگی رہنما کو ماہر تعلیم اور لائبریرین کی ایک جماعت نے تیار کیا ہے تاکہ یہ والدین اور نگران کے لئے معاون ثابت ہو اور پیدائش سے درجہ 12 تک ان کے بچوں کی زندگی میں خواندگی کو مضبوط کرے۔

اس گائڈ میں آپ پائیں گے:

- بچے مطالعہ کی صلاحیتوں کو کس طرح پروان چڑھائیں گے
- آپ کے بچے کو اسکول میں کن چیزوں سے سابقہ پڑے گا
- زبان کے مؤثر استعمال کو سیکھنے کے سلسلے میں گھر پر آپ ان کی مدد کے لئے کیا کرسکتے ہیں

ہم نے ان کتابوں کی ایک لسٹ بھی شامل کی ہے جو ہر درجے کے معیار کے لئے مناسب ہیں اور جن کا انتخاب اساتذہ اور لائبریرین نے اس مقصد سے کیا ہے تاکہ نیو یارک سٹی کے اسکولوں اور لائبریریوں میں موجود حیرت انگیز اور دلکش کتابوں کی ایک جھلک آپ کو دکھا سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتابیں آپ کے خاندان کے لئے خاندانی تعلیمی سرگرمیوں پر مشتمل ہے شمار پر لطف گھنٹے گزارنے کے سلسلے میں معاون ثابت ہوں گی۔

یہ کتابچہ ایسی شراکت کو مضبوط کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے جو ہمارے تمام بچوں میں خواندگی کی مضبوط صلاحیتیں پیدا کرنے کا سبب بن سکے۔ برائے مہربانی اب اسے پڑھیں اور مستقبل کے لئے حوالے کے طور پر اسے محفوظ رکھیں۔

والدین کی حیثیت سے آپ اپنے بچے کی تعلیم کا اہم حصہ ہیں۔ آپ کے بچے کو ایک کامیاب زندگی کے لئے بہترین آغاز دینے کے سلسلے میں آپ نے ہماری مدد کی۔ اس کے لئے آپ کا شکریہ!

New Visions for Public Schools

مع اشتراک

نیویارک شہر محکمہ تعلیم
دی نیویارک پبلک لائبریری
بروکلن پبلک لائبریری
کوئنز پبلک لائبریری

خواندگی کیا ہے؟

خواندگی، سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت کو لوگوں سے ملنے جلنے، نئے افکار و خیالات سیکھنے، معلومات کا تبادلہ کرنے اور خیالات و احساسات کا اظہار کرنے کے لئے کے استعمال کرنے کا نام ہے۔

زمانے کے ساتھ ساتھ بچوں کے اندر خواندگی کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے:

تک - - -

وہ ترقی کرتے ہیں، سے - - -

وہ جو سنتے ہیں اسے سمجھتے ہیں۔	سننا	اس بات کی آگاہی کی آواز کا ایک مطلب ہوتا ہے۔
اپنے خیالات کا اظہار اور دوسروں کو قائل کرنا۔	پڑھنا	غوں غاں کرنا اور آواز کی نقل کرنا۔
تحریر شدہ معلومات کو سمجھنا۔	بولنا	حروف اور الفاظ سیکھنا اور پہچاننا۔
ذاتی تاثرات اور عمل کو تحریر میں لانا۔	لکھنا	پنسل پکڑنے کا طریقہ سیکھنا۔

اگر آپ کا بچہ حاصل کرلیتا ہے

- - - نئی معلومات کو سیکھنے کی صلاحیت، اور
- - - دوسروں سے اچھی طرح ارتباط کی صلاحیت،

تو اس کے لیے زندگی بھر بے شمار اقتصادی اور سماجی مواقع کے دروازے کھلیں گے۔

خواندگی کی صلاحیت کس طرح پروان چڑھتی ہے؟

بر بچہ منفرد ہوتا ہے۔ ہر بچے کے اندر صلاحیتوں اور دلچسپیوں کا ایک مجموعہ ہوتا ہے۔ ہر بچے کے لئے تعلیم کے کچھ طریقے دیگر طریقوں کے مقابلے میں زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔

آپ اپنے بچے کو دوسروں سے زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ان کی لیاقت اور دلچسپیوں کی شناخت کرسکتے ہیں، اور اس معلومات کو استعمال کرکے، گھر پر اور اسکول میں اساتذہ اور دوسروں کے ساتھ مل کر، اس کی خواندگی کی صلاحیتوں کو ترقی دینے میں معاون ہوسکتے ہیں۔

ہر بچے کی ترقی کی شرح الگ ہوتی ہے۔ ایک بچہ بالکل ابتدائی عمر سے پڑھنا شروع کردیتا ہے جب کہ دوسرے کے اندر یہ دلچسپی ایک یا دو سال بعد پیدا ہوتی ہے۔

میں خواندگی کو اپنی خاندانی زندگی کا حصہ کیسے بنا سکتا ہوں؟

آپ ان چند عمومی طریقوں کو عمل میں لاسکتے ہیں:

اپنے بچے سے
اس کی پسند کی چیزوں کے بارے میں گفتگو کریں۔

ایسے سوالات

پوچھیں جو آپ کے لڑکے یا لڑکی کو غور کرنے اور سیکھنے پر آمادہ کریں، ایسے سوالات جو انہیں جملوں میں بولنے پر ابھاریں، صرف ہاں یا نہیں میں جواب دینے پر نہیں۔ بولنا اور سننا پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت کو مضبوط کرتے ہیں۔

اس کے

سوالات کو سنیں، اور جواب ڈھونڈھنے میں اس کی مدد کریں۔ اپنے بچے کو خود سے معلومات دریافت کرنے کا طریقہ بتائیں۔

اپنے بچے

سے ہر موضوع پر بات کریں۔ ان الفاظ کے متعلق گفتگو کریں جو آپ استعمال کر رہے ہیں، تاکہ وہ الفاظ سے واقف ہوسکے اور ذخیرہ الفاظ بڑھ سکے۔

اپنے بچے

کو چڑیا گھر، لائبریری، عجائب خانہ، کھیل کود کے مواقع یا ثقافتی پروگراموں میں لے جائیں اور اس طریقے سے اس کے ماحول کو بہتر بنائیں۔ اس تجربے کے بارے میں ساتھ ساتھ گفتگو کریں۔

اپنے بچے

کو اپنے ساتھ لائبریری، بک اسٹور، کتب میلہ اور سماجی مراکز میں اپنے پسندیدہ مصنفوں کی گفتگو سننے کے لئے لے جائیں۔

اپنے بچے

کے سامنے روزانہ پڑھیں! اگر آپ ایک نوزائیدہ بچے کے سامنے روزانہ صرف 10 منٹ کہانیاں پڑھنا شروع کرتے ہیں، تو وہ بچہ اسکول میں داخل ہونے کے وقت تک 3,000 گھنٹے تک کہانیاں سن چکا ہوگا۔ جب بچہ خود سے پڑھنے کے قابل ہوجائے تو بھی یہ عمل کرنا چاہئے، اس کے سامنے کتابوں کا پڑھنا پڑھائی کو اس کی عام زندگی کا ایک اہم حصہ بنائے گا اور اس کی خواندگی کی صلاحیتوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔

کسی کام

کو پورا کرنے کے لئے اپنے بچے کو زبان کے استعمال کا طریقہ سکھائیں۔ مثلاً، اسے مینو پڑھنا، شکریہ کا خط لکھنا، کسی حالیہ پسندیدہ موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا سکھائیں۔

جب بھی

والدین کو مدعو کیا جائے تو آپ اپنے بچے کے کلاس روم میں شریک ہوں۔ جب آپ بچوں کو اپنی کہانیاں، ثقافتی پس منظر اور ذرائع بتائیں گے تو وہ سب اس سے مستفید ہونگے، اور آپ کے بچے کو پتہ چلے گا کہ آپ کی نگاہ میں اس کی تعلیم کی اہمیت ہے۔

اپنے بچے

کو مختلف قسموں کی کتابیں پڑھنے پر آمادہ کریں۔۔۔ مثلاً، کہانیاں، ادب، سوانح عمری، نظم اور دیگر پسندیدہ موضوعات سے متعلق معلوماتی کتابیں۔

لائبریری سے

مختلف شکلوں کی کتابیں نکلوائیں (ٹیپ یا CD پر کتابیں، ویڈیو، DVD)

دوسروں کی

مدد کے لئے اپنے بچے کو خواندگی کی صلاحیت استعمال کرنے پر آمادہ کریں۔ مثلاً، آپ کا لڑکا یا لڑکی اپنے سے چھوٹے بچوں یا بڑوں کے لئے پڑھ سکتے ہیں، اور وہ خط، ٹیلیفون پیغام اور سودا سلف کی لسٹ لکھ سکتے ہیں۔

کے مستقبل

متعلق منصوبہ بنانے اور اس بات پر غور کرنے کے سلسلے میں اپنے بچے کی مدد کریں کہ خواندگی کی صلاحیتیں کس طرح انہیں اہم مقاصد حاصل کرنے کے قابل بنا سکتی ہیں۔

یاد رکھیں کہ آپ تنہا نہیں ہیں۔

اگر آپ کو پتہ چلے کہ خواندگی کی صلاحیتوں کو بڑھانے میں آپ کا بچہ اپنے کلاس کے دوسرے ساتھیوں سے پیچھے ہے، تو آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ کمیونٹی آپ کے بچے کی اصلاح میں تعاون کے لئے آپ کے ساتھ ہے۔ اس کتابچے کے آخری حصے میں کئی ایسے ذرائع کے نام شامل کئے گئے ہیں جو آپ کے لئے دستیاب ہیں۔ مثلاً:

اسکول کے بعد کے پروگرام،

نجی تدریس کی خدمات، اور

لائبریری اور یوتھ پروگرام جس کا انتظام اسی کمیونٹی میں ہے جہاں آپ رہتے ہیں۔

آپ کے سب سے اہم شرکاء کار میں سے ایک، آپ کے بچے کا استاد ہے۔ آپ کے بچے کی خواندگی اس کا بھی مقصد ہے! استاد سے خود مل کر یا بذریعہ فون گفتگو کرنے کے لئے وقت لینے کے سلسلے میں، اسکول کو فون کریں اور پرنسپل کے آفس میں یا ربط دہندہ والدین کے پاس ایک پیغام چھوڑ دیں۔

کیا آپ کو پتہ ہے - -

ابتدائی بچپن (3 سال تک) کسی بھی بچے کی جسمانی، عقلی، اور نفسیاتی زندگی میں سب سے اہم حصہ ہوتا ہے۔ اسی فیصد ذہنی نشوونما انہیں سالوں میں واقع ہوتی ہے۔

کنڈرگارٹن میں داخل ہونے کے وقت تک ایک بچہ ہر اس چیز کا نصف حصہ سیکھ چکا ہوتا ہے جو وہ پوری زندگی میں سیکھے گا!

بچے پیدا ہوتے ہی سن کر اپنی خاندانی زبان سیکھنا شروع کر دیتے ہیں۔

تقریباً 4 سال کی عمر میں بچے گیت بنانے اور شعر اور بے معنی نظم سننے میں حقیقی خوشی محسوس کرتے ہیں۔

دودھ پیتے اور چھوٹے بچوں کے ساتھ کرنے کے لئے دنیا کی ہر تہذیب میں لوریاں، بچوں کے گیت، اور انگلیوں کے کھیل موجود ہیں۔

تقریباً 2 سال سے 7 سال تک کے بچے یہ سوچتے ہیں کہ ہر شخص دنیا کو اسی نظر سے دیکھتا ہے جس سے وہ دیکھتے ہیں۔

استاد آپ کے لئے معلومات کا ایک قیمتی ذریعہ ہے، معلوم کریں:

استاد اس سال آپ کے بچے سے کیا سیکھنے کی توقع رکھتا ہے۔

آپ کے بچے کی ترقی کی رفتار کیا ہے۔
استاد کو آپ کے بچے میں کس طرح کی صلاحیتیں اور دلچسپیاں نظر آتی ہیں۔
آپ کے بچے کو کہاں زیادہ مشق کی ضرورت ہے۔

استاد بھی آپ سے معلومات حاصل کرنا چاہیں گے۔
انہیں اپنے بچے کی پسندیدہ کتابوں، مشغلوں اور پسند کے بارے میں بتائیں۔

اپنے بچے کی خاندانی زبان اور ثقافتی پس منظر بھی بیان کریں۔

اپنے بچے کے کمزور پہلوؤں اور گھر پر اس کے سیکھنے کے طریقوں کے متعلق بھی گفتگو کریں۔

آپ کے بچے کے اسکول کے وہ دیگر افراد جو آپ کے بچے کی خواندگی کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے سلسلے میں آپ کے معاون ہیں:

لائبریرین

پرنسپل

اسکول بعد کے پروگراموں کے رہنما، اور
رابطہ دہندہ والدین۔

میرے بچے کو خواندگی کی کن صلاحیتوں کی ضرورت ہے اور انہیں پروان چڑھانے کے سلسلے میں، میں کس طرح اس کی مدد کرسکتا ہوں؟

پیدائش سے پری-کنڈرگارٹن

بچے پیدا ہوتے ہی آواز سنتے، اس کے مطابق ردعمل کا اظہار کرتے اور اس کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ وہ غوں غاں کرتے، نقل کرتے، اور بولنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خواندگی کی ترقی میں یہ ایک اہم موڑ ہے۔ اس زمانے میں بچے جتنی زیادہ کہانیاں اور الفاظ سنیں گے۔ گھر میں بولی جانے والی کسی بھی زبان میں۔ بعد میں انگریزی بولنے اور لکھنے میں انہیں اتنی ہی آسانی ہوگی۔

چھوٹے بچوں کو سننا اچھا لگتا ہے۔ وہ اپنی پسندیدہ کتابیں بار بار بلند آواز میں سننا پسند کرتے ہیں۔ وہ سوال کرتے ہیں "کیوں؟" صرف اس لئے تاکہ وہ آپ کی گفتگو سن سکیں۔

چھوٹے بچوں کو گفتگو کرنا اچھا لگتا ہے۔ جب ایک بار انہیں یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ آواز کا ایک مطلب ہوتا ہے، تو وہ بڑی جلدی زیادہ الفاظ سیکھ جاتے ہیں اور بڑوں کے ساتھ گفتگو میں انہیں استعمال کرنے لگتے ہیں۔

چھوٹے بچوں کو پڑھنا اچھا لگتا ہے۔ وہ کتابوں کو استعمال کرنا چاہتے ہیں اور آہستہ آہستہ آگے سے پیچھے اور بائیں سے دائیں پڑھنا سیکھ جاتے ہیں۔ اسکول جانے سے پہلے بچے حروف تہجی سیکھ سکتے ہیں، الفاظ کو پہچانتے اور ان آواز کے ساتھ جوڑتے ہیں۔

چھوٹے بچوں کو لکھنا اچھا لگتا ہے۔ وہ ہر کام میں بڑوں کی نقل کرتے ہیں اور لکھیروں اور تصویروں کی مدد سے اپنے خیالات کا اظہار کرنا سیکھتے ہیں۔

آپ گھر پر کیا کرسکتے ہیں؟

اپنے بچے سے بات کریں:

اپنے بچے سے روزمرہ کی چیزوں پر بات کریں۔ آپ کا بچہ جن چیزوں کو دیکھتا ہے ان کا نام بتائیں۔

الفاظ کا سہارا لے کر انہیں علامتوں اور لیبل کے بارے میں بتائیں۔

کتاب میں موجود تصویروں کے بارے میں گفتگو کریں۔

آپ کا بچہ ٹی وی اور ویڈیو کے جن پروگراموں کو دیکھتا ہے، ان کے متعلق گفتگو کریں۔

اپنے خاندان کی کہانیاں، پسندیدہ یادیں اور ماضی کے تجربات بیان کریں۔

گانا گائیں۔

بچوں کے گیت سکھائیں۔

حروف تہجی کے گیت سکھائیں۔

چھوٹ موٹ کا کھیل کھیلیں۔

آپ جو بھی کر رہے ہیں اسے ان الفاظ میں بیان کریں جو آپکا بچہ استعمال کرسکے۔

اپنے بچے کی بات سنیں:

- آپ کا بچہ جن چیزوں کو دیکھ رہا ہے یا جو کام کر رہا ہے، ان کے بارے میں سوال کریں۔
- اپنے بچے کی بنائی ہوئی لکیریوں اور تصویروں کے بارے میں سوال کریں۔
- اپنے بچے کو کہانی سنانے پر آمادہ کریں۔
- صبر کے ساتھ سوالوں کو سنیں اور جواب دیں۔

اپنے بچے کو پڑھ کر سنائیں:

- اپنے بچے کے سامنے روزانہ پڑھنے کے لئے ایک مستقل وقت اور جگہ متعین کریں۔
- لائبریری کی کتابیں استعمال کریں۔ اپنے بچے کو ان کا انتخاب کرنے دیں۔
- آپ اپنی زبان میں پسندیدہ کتابوں کو بار بار پڑھیں۔
- رسالوں اور فہرستوں سے تصویریں کاٹ کر ساتھ ساتھ پڑھنے کے لئے کتابیں مرتب کریں۔
- اگر آپ کی گھریلو زبان انگریزی نہیں ہے، تو اپنے بچے کو پبلک لائبریری لے جائیں، جہاں لائبریرین آپ کے بچے کے سامنے انگریزی میں پڑھے گا۔
- حروف کی آواز سکھانے کے لئے حروف تہجی کی کتابوں کا استعمال کریں۔

اپنے بچے کو تصویریں بنانے اور لکھنے پر ابھاریں:

- ڈرائنگ کا سامان مہیا کریں اور تصویریں سجائیں۔
- اپنے بچے کو کسی پسندیدہ کہانی سے کوئی تصویر بنانے کو کہیں۔
- آپ کے بچے نے جو تصویریں بنائی ہیں ان پر چیزوں کے نام لکھیں تاکہ آپ کا بچہ لکھے ہوئے الفاظ کے ساتھ خیالات کو جوڑنا سیکھنے لگے۔
- اپنے بچے کو کوئی کہانی سنانے کو کہیں؛ اسے لکھوائیں؛ اور اسے دوبارہ پڑھنے کو کہیں۔
- اپنے بچے کو دکھائیں کہ آپ کس طرح لکھتے ہیں۔
- جب تحفہ دینے کا کوئی موقع ہو تو، کتابوں، رنگدار چاکوں، مخصوص کاغذات، میگزین کی خریداری، یا دیگر ایسی چیزوں پر غور کریں جو آپ کے گھر کو خواندگی کے اعتبار سے ایک بہتر ماحول میں تبدیل کرسکے۔
- اپنے بچے کے سامنے خود بھی پڑھیں اور لکھیں۔ وہ سمجھے گا کہ یہ "بالغوں" کی اہم صلاحیتیں ہیں جنہیں ہم سب ہر روز استعمال کرتے ہیں۔

پری اسکول کے بچوں کے لئے خواندگی کی ترقی سے متعلق گہروالوں کے لئے 10 چنیدہ جگہیں

- | | |
|-------------------------|-----------------|
| 10- راستے کے نشانات اور | 5- اسٹور۔ |
| بل بورڈ۔ | 4- لائبریریاں۔ |
| 9- آپ کے گردونواح۔ | 3- بس اور ٹرین۔ |
| 8- ریستوران۔ | 2- گھر۔ |
| 7- پارک اور چڑیا گھر۔ | 1- ہر جگہ! |
| 6- کھیل کے میدان۔ | |

بلند آواز میں پڑھنے کے لئے مجوزہ کتابیں:
پیدائش سے پری- کنڈرگارٹن

ذیل میں کچھ ایسی کتابوں کے نام درج کئے جا رہے ہیں جن سے بچے اس مرحلے میں لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ کتابیں آپ اپنی پبلک لائبریری سے حاصل کرسکتے ہیں۔ لائبریرین سے کچھ اور کتابوں کے سلسلے میں بھی مشورہ کریں۔

مصنفین	کتابیں
Molly Bang	Ten, Nine, Eight
Byron Barton	The Little Red Hen
Margaret Wise Brown	Goodnight Moon The Runaway Bunny
Eric Carle	The Very Hungry Caterpillar The Grouchy Ladybug
Lucy Cousins	Maisy Goes Swimming
Donald Crews	Freight Train
Lois Ehlert	Growing Vegetable Soup
Rebecca Emberley	My Colors = Mis Colores
Denise Fleming	The Everything Book
Minfong Ho	Hush! A Thai Lullaby
Tana Hoban	Exactly the Opposite
Ezra Jack Keats	The Snowy Day Whistle for Willie
Robert Kraus	Whose Mouse Are You?
Ruth Krauss	Carrot Seed
Leo Lionni	Swimmy
Arnold Label (Illustrator)	The Arnold Label Book of Mother Goose
Margaret Read MacDonald	Tuck-Me-In-Tales
Bill Martin, Jr. and John Archambault	Chicka Chicka Boom Boom
Bill Martin, Jr. and Eric Carle	Brown Bear, Brown Bear, What Do You See?
Margaret Miller	Big and Little
Watty Piper	The Little Engine That Could
Beatrix Potter	The Tale of Peter Rabbit
Peggy Rathmann	Goodnight, Gorilla
Lynn Reiser	Margarita and Margarita/Margarita y Margaret
Richard Scarry	Cars and Trucks and Things That Go
Maurice Sendak	Alligators All Around
David Shannon	No, David!
Peter Sis	Ballerina Fire Truck
John Steptoe	Baby Says
Robert Louis Stevenson	A Child's Garden of Verses
Paul and Henrietta Stickland	Dinosaur Roar!
Natasha Anastasia Tarpley	I Love My Hair!
Rosemary Wells	Max's Breakfast
Mo Willems	Don't Let the Pigeon Drive the Bus!
Paul Zelinsky	The Wheels on the Bus

کیا آپ کو پتہ ہے۔۔۔

بچہ کتنی آسانی سے پڑھنا سیکھے گا، اس سلسلے کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ وہ اسکول میں الفاظ کے کتنے بڑے ذخیرے کے ساتھ داخل ہو رہا ہو۔

دیگر زبانوں کے مقابلے میں انگریزی میں الفاظ کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔ انگریزی دوسری زبانوں سے بھی بہت سارے الفاظ عاریتاً لیتی ہے۔

کنڈر گارٹن سرگرم دریافت کا سال ہے۔ بچے آوازوں اور الفاظ پر غور کرتے ہیں اور زبان کے متعلق علم حاصل کرتے ہیں۔ وہ خواندگی سے متعلق رسمی سرگرمیوں کا تجربہ کرنے لگتے ہیں، مثلاً کلاس کے ساتھ کسی کتاب کو پڑھنا، حروف تہجی سیکھنا، اور اپنی پڑھی ہوئی کسی کتاب کے بارے میں استاد سے گفتگو کرنا۔

کنڈر گارٹن کے ختم ہونے تک، کچھ بچے صرف کہانیاں سننا ہی سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ دیگر بچے حروف اور آسان الفاظ پڑھ رہے ہوں۔ زیادہ تر (لیکن سب نہیں) کنڈر گارٹن کے بچے حروف تہجی حروف اور آواز سیکھتے ہیں اور اپنا نام پڑھ سکتے ہیں۔ وہ اکثر اپنے گرد نظر آنے والے الفاظ کو پہچان سکتے ہیں، مثلاً "STOP"۔ زیادہ تر بچے 10 تک گنتی گننے اور کچھ لکھے ہوئے نمبر کو پہچاننے پر قادر ہوجاتے ہیں۔

کنڈر گارٹن کے بچے کہانیاں پسند کرتے ہیں۔ وہ اپنی پسندیدہ کتاب لے کر بیٹھنا پسند کرتے ہیں جسے وہ زبانی جانتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں کہ پڑھ رہے ہیں۔ یہاں تک کہ دوستوں کے ساتھ کھیلتے وقت وہ کہانیوں کی اداکاری بھی کرتے ہیں۔

اسکول میں، بچے کرسکتے ہیں:

بولنا اور سننا

زبان کی آوازوں کو سیکھنا: آوازوں کی مشق کرنا، آوازوں کو ایک ساتھ جوڑ کر الفاظ بنانا، اور الفاظ کو الگ الگ آوازوں میں توڑنا (صوتیات)۔

یہ سیکھنا کہ آواز، حروف، اور الفاظ آپس میں کس طرح مربوط ہیں (علم اصوات)۔

آپس میں گفتگو کرنا، کہانیاں سننا، دکھانا اور بتانا، گیت مرتب کرنا، اداکاریاں کرنا، اور اپنے تصورات کو استعمال کرنا۔

احترام کے ساتھ اپنے کلاس کے ساتھیوں کی باتیں سننا۔

سوالات کرنا۔

باری باری بولنا۔

ہدایات کی پیروی کرنا۔

پڑھنا

ان کتابوں سے لطف اندوز ہونا جنہیں وہ "پڑھ رہے ہیں"، کیوں کہ انہوں نے ایسی کتابوں کا انتخاب کیا ہے جنہیں وہ باسانی پڑھ سکتے ہیں۔

کلاس کے ساتھ اپنی خاندانی تہذیب، زبان، اور رسم و رواج کو شیئر کرنا۔

استاد جن کہانیوں کو بلند آواز سے پڑھ رہے ہیں انہیں سننا، انہیں دہرانا، اور ان کے بارے میں گفتگو کرنا۔

حروف کی آوازوں کو جاننا اور یہ جاننا کہ حروف کی آواز کس طرح مرکب ہو کر الفاظ بناتی ہے۔

بلند آواز سے پڑھنا۔

بغیر ٹھرے، اور ہر اس لفظ کے متعلق جسے وہ جانتے نہیں ہیں، بغیر فکر کئے، بہت سی کتابوں کو پڑھنا اور ان سے لطف اندوز ہونا۔

اپنی تحریر کو دوبارہ پڑھنے کی کوشش کرنا۔

لکھنا

ان حروف اور الفاظ کو لکھنا جنہیں وہ بول سکتے ہیں۔

ایجاد کردہ بچے (حروف کے استعمال سے ان الفاظ کے بچے کرنا جنہیں وہ سنتے ہیں) اور تصویروں کے استعمال سے کہانیاں لکھنے کی ابتدا کرنا۔

اپنے استاد کو کہانیاں سنانا اور ان سے لکھوانا تاکہ وہ اپنے الفاظ کو تحریری شکل میں دیکھ سکیں۔

آپ گھر پر کیا کر سکتے ہیں؟

بولنا اور سننا

آپ کے بچے نے دن بھر جو کچھ کیا ہے، دیکھا ہے، اور پڑھا ہے، اس کے متعلق اس سے گفتگو کریں۔

اپنے بچے کو سوالات کرنے، اپنے تخیلات کا اظہار کرنے، اور معلومات بانٹنے پر ابھاریں۔

ایسے کھیل کھیلیں اور ایسے گیت گائیں جو الفاظ کی آوازوں اور ان کے لکھنے کے طریقے کے درمیان ربط پیدا کرسکیں۔

اپنے بچے کو اپنے خاندانی واقعات سنائیں۔

اپنے بچے کی بات سنیں اور اس سے دوسروں کی بات سننے کو کہیں۔

اپنے بچے کو اس کا مکمل نام اور پتہ سکھائیں۔

پڑھنا

اپنے بچے کے سامنے بلند آواز سے پڑھیں اور جو کچھ پڑھ رہے ہیں اس کے متعلق آپس میں گفتگو کریں۔ ان کہانیوں کے ساتھ ربط تلاش کریں جو بچے نے اب سے پہلے پڑھی ہے۔

ان جانی پہچانی کتابوں کو چنیں جنہیں آپ کا بچہ آپ کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔

اپنے گھر کے اندر اور اس کے اطراف میں موجود لیبل، غذا کے ڈبوں، اسٹور کے نشانات، اور دیگر تحریر کو پڑھنے یا ان کی آواز نکالنے میں اپنے بچے کی مدد کریں۔

لکھنا

اپنے بچے کے ساتھ تصویر بنائیں اور تصویر میں موجود کہانیوں کے متعلق گفتگو کریں۔ ان کہانیوں اور فلموں سے جو انہوں نے سنی یا دیکھی ہیں، انہیں تصویریں بنانے کو کہیں۔

مکمل نام اور فون نمبر لکھنا سیکھنے میں اپنے بچے کی مدد کریں۔

اپنے ذاتی خیالات کو لکھنے میں اپنے بچے کی مدد کریں۔

بلند آواز سے پڑھنے کے لئے مجوزہ کتابیں: کنڈرگارٹن

ذیل میں کچھ ایسی کتابوں کے نام درج کئے جا رہے ہیں جن سے بچے اس عمر میں لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اپنے لائبریرین اور استاد سے دیگر اچھی کتابیں تجویز کرنے کی درخواست کریں۔ آپ ان کتابوں اور دیگر کتابوں کے نسخے حاصل کرسکتے ہیں:

- اپنے بچے کے اسکول کی لائبریری سے۔
- کلاس روم کی لائبریری سے۔
- پبلک لائبریری کی کسی بھی قریبی شاخ سے۔

مصنفین	کتابیں
Ludwig Bemelmans	Madeline
Jan Brett	The Mitten
Sandra Cisneros	Hairs/Pelitos
Nina Crews	One Hot Summer Day
Doreen Cronin	Click, Clack, Moo: Cows That Type
P. D. Eastman	Go, Dog, Go!
Wanda Gag	Millions of Cats
Eloise Greenfield	She Come Bringing Me That Little Baby Girl
Bill Harley	Sitting Down to Eat
Kevin Henkes	Chrysanthemum Lilly's Purple Plastic Purse Wemberly Worried
Amy Hest	Off to School, Baby Duck
Lillian Hoban	Arthur's Pen Pal
Pat Hutchins	Don't Forget the Bacon The Doorbell Rang
James Marshall	George and Martha
Robert McCloskey	Make Way for Ducklings Blueberries for Sal
Patricia McKissack	Mirandy and Brother Wind
Kate McMullan	I Stink!
Laura Jaffe Numeroff	If You Give a Mouse a Cookie
Brian Pinkney	Max Found Two Sticks
Carole Lexa Schaeffer	The Squiggle
Maurice Sendak	Where the Wild Things Are
Dr. Seuss (Theodore S. Geisel)	The Cat in the Hat Green Eggs and Ham
Sherry Shahan	Spicy Hot Colors
David Shannon	Duck on a Bike
William Steig	Amos & Boris Dr. De Soto
Anastasia Suen	Subway
Hildegard Heyt Swift	The Little Red Lighthouse and the Great Gray Bridge
Martin Waddell	Farmer Duck
Mo Willems	Knuffle Bunny: A Cautionary Tale
Vera B. Williams	A Chair for My Mother
Taro Yashima	Umbrella

بچے پہلے درجے میں پڑھنے کی صلاحیت کے مختلف معیاروں کے ساتھ داخل ہوتے ہیں۔ کچھ پڑھ سکتے ہیں؛ کچھ نے صرف پڑھنا شروع کیا ہوتا ہے؛ اور کچھ نے تو ابھی تک پڑھنا بھی شروع نہیں کیا ہوتا۔ پہلے درجے کے ختم ہوتے ہوئے، زیادہ تر بچے اپنی پڑھنے کی صلاحیت میں اصلاح کرچکے ہوں گے، اور اس قابل ہو جائیں گے کہ اپنی پڑھی ہوئی کہانیوں کا خلاصہ لکھ سکیں اور ان کے متعلق پوچھے جانے والے سوالوں کے جواب دے سکیں۔

کیا آپ کو پتہ ہے۔۔۔

جب پبلک لائبریریوں نے بچوں کے لئے انتخابات پیش کرنا شروع کیا تو اس وقت بچوں کے لئے خاص طور پر لکھی جانے والی تقریباً کوئی کتاب موجود نہیں تھی۔ اور اب ہر سال 13,000 سے بھی زیادہ کتابیں چھوٹے بچوں، بچوں اور نوعمروں کے لئے شائع ہورہی ہیں۔

جب بچے گھر پر اپنے قریبی بڑوں کو پڑھتے اور لکھتے دیکھتے ہیں، تو یہ چیز خواندگی کو ایک ایسی پسندیدہ "بالغان کی" سرگرمی بنادیتی ہے جسے وہ خود بھی انجام دینا چاہتے ہیں۔ اسی لئے خواندگی کا نمونہ پیش کرنے کی بڑی اہمیت ہے۔

پہلے درجے کے ایک بچے کی لکھنے کی صلاحیت کا بہت زیادہ تعلق اس کے پڑھنے اور سننے کے تجربے سے ہوتا ہے۔ وہ بچے جنہیں کہانیاں یاد ہوتی ہیں وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ کہانیاں کیسے بنائی جائیں۔ پہلے درجے میں داخلے کے وقت ہی بہت سے بچے اچھی طرح لکھ سکتے ہیں جب کہ دیگر بچے صرف کوشش ہی کر رہے ہوتے ہیں۔ پہلے درجے کے اختتام تک، زیادہ تر بچے، اپنی سنی ہوئی آوازوں کے لئے حروف لکھنے کے ذریعے الفاظ بنا کر (اسے "ایجاد کردہ بچے" کہا جاتا ہے)، اپنی تحریر اور ڈرائنگ کے ذریعے اپنی بات کہنے پر قادر ہو جائیں گے۔

دوسرے درجے کے بہت سے بچے پڑھائی کی اہمیت سے واقف ہوتے ہیں اور اچھے طالب علم بننا چاہتے ہیں۔ دوسرے درجے کے درمیان بچوں کو زیادہ پیچیدہ واقعات والی کتابیں سننے میں مزہ آتا ہے، اور کچھ بچے ایسی کتابیں پڑھنا شروع کردیتے ہیں جو ابواب میں منقسم ہوتی ہیں۔

دوسرے درجے کے بچے کی تحریر میں اس کی شخصیت کی جھلک نظر آتی ہے۔ بہت سے بچے تفریحاً لکھنا شروع کردیتے ہیں۔ وہ اب بھی ایجاد کردہ بچے استعمال کرتے ہیں۔ انہیں نئی قسموں کی کہانیاں لکھنے کی کوشش کرنے میں مزہ آتا ہے۔ کبھی کبھی وہ اپنی پسندیدہ کتابوں یا مصنفوں کی نقل بھی کرتے ہیں۔

اسکول میں، بچے کرسکتے ہیں:

ہولنا اور سننا

کہانیاں سننا یا چیزوں کی اداکاری کرنا۔

کلاس کے ساتھیوں اور اساتذہ کے ساتھ اپنے خیالات اور افکار بانٹنا۔

کلاس کے ساتھیوں اور اساتذہ کے ساتھ کتابوں کے بارے میں گفتگو کرنا۔

خاندان کے واقعات سننا۔

پڑھنا

آوازوں اور حروف کو ملا کر نئے الفاظ بنانا۔

معنی پر غور کرتے ہوئے الفاظ کا مطالعہ کرنا، متعلقہ الفاظ تلاش کرنا، اور اس بات پر غور کرنا کہ الفاظ مختلف طریقوں سے کیسے استعمال ہوتے ہیں۔

ایسی کتابیں انتخاب کرنے کا طریقہ سیکھنا جو ان کی پڑھائی کے معیار کے مطابق ہوں۔

جو کچھ وہ لکھتے اور پڑھتے ہیں اس سے لطف اندوز ہونا، اپنی پسند کے بارے میں گفتگو کرنا، اور ایک دوسرے کو مشورے دینا۔

پڑھائی کی دشواریاں حل کرنے کے لئے مختلف طریقے استعمال کرنا (جیسے الفاظ کو باوازا ادا کرنا، الفاظ کے شناسا حصوں کو تلاش کرنا، اس طریقے سے الفاظ کا مفہوم پیدا کرنا جس طریقے سے اسے جملے یا کہانی میں استعمال کیا گیا ہو)۔

نظم، باتصویر کتابیں، کہانی کی کتابیں، اور معلوماتی کتابیں پڑھنا۔

لکھنا

تحریر کی مختلف اقسام کو استعمال کرنا (مثلاً، اپنے پسندیدہ الفاظ کو کاپیوں میں لکھنا، اپنے دوستوں کو نوٹ لکھنا)۔

آغاز، وسط، اور اختتام کے ساتھ کہانیاں لکھنا۔

اپنی تحریروں کے بارے میں گفتگو کرنا۔

عام الفاظ کے صحیح صحیح بچے کرنا۔

وقفات، سوالیہ نشانات، فجائیہ نشانات، اور بڑے حروف کو استعمال کرنا۔

اپنی تحریر کو شائع کرانا۔

آپ گھر پر کیا کر سکتے ہیں؟

بولنا اور سننا

اپنے بچے کی پڑھائی اور لکھائی میں حصہ لیں۔

اپنے تجربات کے بارے میں اپنے بچے سے بات کریں۔ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ اپنے تجربات یا جو کچھ اس نے دوسروں سے سنا ہے بیان کرے۔

اپنے بچے سے اس کی پڑھائی اور لکھائی کے بارے میں گفتگو کریں۔ اگر آپ اپنے بچے کی بات نہیں سمجھ رہے ہیں تو اس سے سوالات کریں۔

کھیل کھیلیں جیسے "آئی سپاٹی" (میں نے ایک ایسی چیز دیکھی ہے جو حرف B سے شروع ہوتی ہے)، جونیر اسکرپیل، یا ٹریویل پرسوٹ۔

اپنے بچے کو گفتگو کے دوران نئے الفاظ استعمال کرنے پر ابھاریں۔
اپنے بچے سے اس کے جذبات اور دلچسپیاں بیان کرنے کو کہیں۔

پڑھنا

اپنے بچے کے ساتھ روزانہ پڑھیں۔ اپنے بچے کے سامنے مستقل بلند آواز سے پڑھیں اور اپنے سامنے اسے بھی پڑھنے کو کہیں۔ پوچھیں کہ ان کہانیوں سے انہیں کیا یاد آتا ہے، کس چیز کے بارے میں سوچتے یا تجسس کرتے ہیں۔

اگر آپ کسی دیگر زبان میں پڑھنے میں زیادہ آرام محسوس کرتے ہیں تو، انگریزی اور اپنی پہلی زبان دونوں میں کتابیں استعمال کریں۔ جب آپ ان دونوں کو اپنے بچے کے ساتھ پڑھیں گے تو یہ دونوں زبان سیکھنے میں ان کی مدد کریں گی۔ ہر زبان میں آپ باری باری پڑھ سکتے ہیں۔

اپنے بچے کی پڑھائی کی کوششوں میں تعاون کریں۔ ان غلطیوں کی اصلاح کے لئے مداخلت نہ کریں جن سے کہانی پر اثر نہیں پڑتا۔ تصویر اور حروف کی آواز کے استعمال کے ذریعے الفاظ کی ادائیگی پر اپنے بچے کی مدد کریں۔

آپ جو کہانی ایک ساتھ پڑھ رہے ہیں انہیں اپنے بچے سے سنیں۔ اس سے قیاس آرائی کرنے کو کہیں کہ آگے کیا ہونے والا ہے، یا کردار کیا کر سکتے ہیں۔

کتابیں تلاش کرنے کے لئے اپنے بچے کو پبلک لائبریری لے جائیں۔

اپنے بچے کو ہر طرح کی کتابیں پڑھنے پر ابھاریں (کہانیاں، باتصویر کتابیں، نظم، سچی کتابیں) اور جو کچھ آپ کے گرد موجود ہیں (اخبار، سائن بورڈ، اناج کے ڈبے)۔

اپنے بچے سے اس کی کہانیاں پڑھنے کو کہیں اور ان کے بارے میں گفتگو کریں۔

لکھنا

اپنے بچے سے آپ اپنے لئے کچھ لکھنے کو کہیں، جیسے کسی دوست کو خط یا کھانے پینے کی اشیا کی لسٹ۔ اپنے بچے کے نام نوٹ لکھیں اور انہیں بھی آپ اپنے نام نوٹ لکھنے پر ابھاریں۔

اپنے بچے کو مختلف مواد کے ساتھ لکھنے کا موقع دیں، بشمول کمپیوٹر کے اگر آپ کے پاس موجود ہو۔

مجوزہ کتابیں: درجات 1-2

ذیل میں کچھ ایسی کتابوں کے نام درج کئے جا رہے ہیں جو اس عمر میں بچوں کو اچھی لگتی ہیں۔ ان میں سے کچھ کتابیں آپ اپنے بچے کے سامنے پڑھنا چاہیں گے؛ آپ کے بچے بھی ان میں سے کچھ کتابیں پڑھ کر آپ کو سنانا چاہیں گے۔

اپنے لائبریرین اور استاد سے دیگر اچھی کتابیں تجویز کرنے کی درخواست کریں۔ آپ ان کتابوں اور دیگر کتابوں کے نسخے کہاں سے حاصل کرسکتے ہیں؟

- اپنے بچے کے اسکول کی لائبریری سے۔
- کلاس روم کی لائبریری سے۔
- پبلک لائبریری کی کسی بھی قریبی شاخ سے۔

مصنفین	کتابیں
Harry G. Allard	Miss Nelson is Missing!
Margery Williams Bianco	The Velveteen Rabbit
Marc Brown	Arthur's Nose
Virginia Lee Burton	Mike Mulligan and His Steam Shovel
Doreen Cronin	Diary of a Worm
Tomie De Paola	Strega Nona
Arthur Dorros	Abuela
Heather Forest	Stone Soup
Hardie Gramatky	Little Toot
Lily Toy Hong	Two of Everything: A Chinese Folktale
Elizabeth Fitzgerald Howard	Virgie Goes to School with Us Boys
Angela Johnson	Julius
Kathleen Krull	Wilma Unlimited: How Wilma Rudolph Became the World's Fastest Woman
Munro Leaf	The Story of Ferdinand
Arnold Lobel	Frog and Toad are Friends
Margaret Read MacDonald	Old Woman Who Lived in a Vinegar Bottle
Gerald McDermott	Zomo the Rabbit: A Trickster Tale from West Africa
Betty Miles	Hey! I'm Reading!
Brian Pinkney	The Adventures of Sparrowboy
Faith Ringgold	Tar Beach
Cynthia Rylant	High-Rise Private Eyes series Poppleton series
Jon Scieszka	The True Story of the 3 Little Pigs!
Dr. Seuss (Theodore S. Geisel)	Horton Hatches the Egg
Esphyr Slobodkina	Caps for Sale
William Steig	Brave Irene Doctor De Soto Sylvester and the Magic Pebble
John Steptoe	Stevie
Judith Viorst	Alexander and the Terrible, Horrible, No Good, Very Bad Day
Rosemary Wells	Yoko

عموما ان درجات میں، بچے بآسانی تیزی سے اور صحیح پڑھ اور لکھ سکتے ہیں۔ اب وہ پڑھنے کا طریقہ نہیں سیکھ رہے - بلکہ وہ اپنی خواندگی کی صلاحیتوں کو استعمال کر کے نئی نئی کہانیوں کا تجربہ کرتے ہیں اور نئے افکار و خیالات سیکھتے ہیں۔ خود سے پڑھنے کی ان کی یہ نئی صلاحیت انہیں خوشی بخشتی ہے۔ وہ کہانیاں اور حقائق پر مبنی کتابیں پڑھنا چاہتے ہیں۔ اسی درمیان، وہ بڑوں سے کہانیاں بھی سنا چاہتے ہیں، گفتگو میں نئے الفاظ استعمال کرنا چاہتے ہیں، اور اپنے اساتذہ اور افراد خانہ کو اپنی تحریر دکھانا چاہتے ہیں۔

کیا آپ کو پتہ ہے - -

حوالے کی زیادہ تر کتابیں (انسائیکلوپیڈیا، لغات، وغیرہ) تقریباً آٹھویں درجے کی خواندگی کی سطح پر ہی لکھی گئی ہیں۔ ایک مختصر وقفے میں سب کے لئے بہت زیادہ معلومات مہیا ہیں لیکن چوتھے سے ساتویں درجے کے قارئین کے لیے بہترین ہے جو بغیر کسی رہنمائی کے سمجھ لیتی ہے۔

7 سے 11 سال کے درمیان بچے منطقی طور پر سوچنا شروع کر دیتے ہیں۔

- اسکول میں، ہر مضمون جس کے متعلق بچوں کو پڑھنے اور لکھنے کو کہا جاسکتا ہے۔ وہ:
- اس کے بارے میں کوئی کہانی پڑھ اور کوئی ڈرامہ لکھ سکتے ہیں،
- کسی غیر ملکی جگہ کے بارے میں جس کے متعلق انہوں نے پڑھا ہو، ایک سفر نامہ تیار کرسکتے ہیں،
- ریاضی کی دشواریوں کے متعلق اپنا حل لفظ اور عدد دونوں میں لکھ سکتے ہیں، یا
- قدرتی مناظر کی سیر کرسکتے ہیں اور موسم خزاں میں ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق اپنے خیالات لکھ سکتے ہیں۔

اسکول میں بچے انجام دے سکتے ہیں:

بولنا اور سننا

کلاس کے ساتھیوں کے سامنے اپنے خیالات پیش کرنا، ساتھ ہی اس بات کا خیال رکھنا کہ اس کے نظریات اچھی طرح منظم اور حقائق پر مبنی ہوں۔

مختلف طریقوں سے خیالات کا اظہار کرنا (بحث و مباحثہ، پیشکش، ڈرامہ، اور نظم کے ذریعے)۔

دوسروں کی باتیں سننا اور مختلف نظریات کے درمیان موازنہ کرنا۔

سوالات کرنا اور دلیلوں کو قبول یا رد کرنا۔

پڑھنا

تنہا اور جماعت کے ساتھ پڑھنا۔

تاثرات کے ساتھ بلند آواز سے پڑھنا۔

اپنی پڑھی ہوئی کتابوں کے کردار، ترتیب، مرکزی خیالات، اور تفصیلات کے متعلق گفتگو کرنا۔

پڑھے ہوئے افکار و خیالات کو سمجھنا اور انہیں اپنے الفاظ میں دہرانا۔

ان مختلف کتابوں کے درمیان ربط پیدا کرنا جنہیں وہ پڑھ رہے ہیں۔

جو کچھ ایک مصنف لکھ رہا ہے، اس کے متعلق سوالات اٹھانا اور پڑھ کر ان کا جواب دینا۔

جو کتابیں وہ پڑھ رہے ہیں ان کے متعلق خود اپنا مطلب بیان کرنا۔

معلومات حاصل کرنے کے لئے پڑھنا، اور کسی موضوع کے متعلق ایک سے زیادہ وسائل کے ذریعے معلومات تلاش کرنا۔

ایک طویل وقفے تک خود سے پڑھنا۔

لکھنا

بے شمار مقاصد کے تحت لکھنا: کہانیاں کہنا، معلومات بہم پہنچانا، لوگوں کی زندگی بیان کرنا، شاعرانہ تصورات پیدا کرنا۔

قاری میں کسی رد عمل کا سبب بننے کے لئے کہانیاں لکھنا۔

تمام مضامین کے میدان میں لکھنے کا طریقہ سیکھنا، مثلاً کم از کم تین ذرائع کا استعمال کرکے معاشرتی علوم سے متعلق ایک رپورٹ لکھنا۔

زبان کی ظاہری ساخت کے متعلق علم حاصل کرنا، جیسے قافیہ اور بحر۔

تحریر کی ظاہری ساخت کے متعلق علم حاصل کرنا جیسے پیراگراف۔

آپ گھر پر کیا کر سکتے ہیں؟

بولنا اور سننا

اپنے بچے سے اسکول، دوستوں، اور سرگرمیوں کے بارے میں گفتگو کریں۔

خیالات و احساسات بانٹنے پر اپنے بچے کو ابھاریں۔

اپنے بچے کے شوق، تشویش، پسند اور ناپسند سنیں۔ اپنے بچے کو اس کی رائے کے اسباب بیان کرنے کو کہیں۔

پڑھنا

آپ کا بچہ جن کتابوں کو پڑھنا چاہتا ہے ان کے متعلق گفتگو کریں۔ اپنے بچے کو اپنے سامنے پڑھنے کو کہیں۔

آپ اپنے بچے کو حالیہ پڑھی جانے والی کتابوں اور ماضی میں پڑھی گئی کتابوں کے درمیان موازنہ کرنے کو کہیں۔

اپنے بچے کے سامنے پڑھنا جاری رکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ کہانی انہیں کیا احساس دلاتی ہے، یا کردار کیا محسوس کر سکتے ہیں۔ اپنے بیٹے یا بیٹی کو یہ پیشین گوئی کرنے پر آمادہ کریں کہ آگے کیا ہونے والا ہے، یا پلاٹ کے بارے میں سوالات "کیا اگر؟" پوچھیں۔

اپنے بچے کے شوق سے ہم آہنگ کتابیں مہیا کریں۔ اپنے بچے کو پسندیدہ مصنفین کے بارے میں مسلسل باخبر رہنے کو کہیں۔

پڑھنے اور ہوم ورک کرنے کے لئے ایک پرسکون جگہ اور ایک خاص وقت متعین کریں۔ اپنے بچے کی ہمت افزائی کریں۔

اپنے بچے کو دانشمندانہ فیصلے کرنے میں مشغول کریں۔ مثلاً، آپ ساتھ ساتھ ٹی وی گانڈ پڑھ کر یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کون سا پروگرام دیکھا جائے۔

اپنے بچے کو ایک سال میں کم سے کم 25 کتابیں پڑھنے کی تلقین کریں۔

لکھنا

اپنے بچے کو لکھنے کے لئے ایک کھلی جگہ مہیا کریں اور اس جگہ کا احترام کریں۔

اپنے بچے کو مختلف شکلوں میں لکھنے (جیسے کہانیاں اور نظمیں) اور تصویر اور رنگ کے استعمال سے تحریر کو خوبصورت بنانے پر ابھاریں۔

اپنے بچے سے آپ کے ساتھ اپنی تحریر شیئر کرنے کو کہیں۔

اپنے بچے کو ایک روزنامچہ یا ڈائری دیں۔ اور اسے ذاتی استعمال کے لئے محفوظ رکھنے کو کہیں۔

دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ باتھنے کے لئے ایک خاندانی اخبار تیار کریں۔ اپنے بچے سے اسے لکھنے کو کہیں اور اس کے لئے افراد خانہ سے "انٹرویو" لینے کا انتظام کریں۔

مجوزہ کتابیں: درجات 3-5

ذیل میں کچھ ایسی کتابوں کے نام درج کئے جا رہے ہیں جو اس عمر میں بچوں کو اچھی لگتی ہیں۔ ان میں سے کچھ کتابیں آپ اپنے بچے کے سامنے پڑھنا چاہیں گے؛ آپ کے بچے بھی ان میں سے کچھ کتابیں پڑھ کر آپ کو سنانا چاہیں گے۔

اپنے لائبریرین اور استاد سے دیگر اچھی کتابیں تجویز کرنے کی درخواست کریں۔ آپ ان کتابوں اور دیگر کتابوں کے نسخے کہاں سے حاصل کرسکتے ہیں؟

- اپنے بچے کے اسکول کی لائبریری سے۔
- کلاس روم کی لائبریری سے۔
- پبلک لائبریری کی کسی بھی قریبی شاخ سے۔

مصنفین	کتابیں
Alma Flor Ada	My Name is María Isabel
Arnold Adoff	All the Colors of the Race: Poems
Julia Alvarez	How Tia Lola Came to (Visit) Stay
Avi	Poppy
Judy Blume	Double Fudge
Eve Bunting	Nasty Stinky Sneakers
Frances Hodgson Burnett	The Secret Garden
Beverly Cleary	Ramona series
Andrew Clements	Frindle The Janitor's Boy
Roald Dahl	Charlie and the Chocolate Factory The BFG
Pleasant DeSpain	The Emerald Lizard: Fifteen Latin American Tales in English and Spanish
Kate DiCamillo	Because of Winn-Dixie Tiger Rising
Edward Eager	Half Magic
Louise Erdrich	The Birchbark House
Eleanor Estes	The Hundred Dresses
Jack Gantos	Joey Pigza Swallowed the Key
Virginia Hamilton	Zeely
James Howe	Bunnacula
Johanna Hurwitz	Class Clown
Norton Juster	The Phantom Tollbooth
C.S. Lewis	The Chronicles of Narnia
Lois Lowry	Number the Stars
Ken Mochizuki	Baseball Saved Us
Patricia MacLachlan	Journey Baby
Sharon Bell Mathis	Sidewalk Story
Nicholasa Mohr	Felita
F. N. Monjo	The Drinking Gourd: A Story of the Underground Railroad
Lensey Namioka	Yang the Youngest and His Terrible Ear

مصنفین	کتابیں
Barbara Park	Skinnybones
Katherine Paterson	The Great Gilly Hopkins
Andrea Davis Pinkney	Alvin Ailey
Daniel Pinkwater	The Hoboken Chicken Emergency
Karen E. Quinones Miller	Ida B.
Thomas Rockwell	How to Eat Fried Worms
Cynthia Rylant	Missing May Every Living Thing
Louis Sachar	Sideways Stories from Wayside School
Allan Say	Grandfather's Journey
Jon Scieszka	Time Warp Trio series
Lemony Snicket	A Series of Unfortunate Events series
Gary Soto	Off and Running
Jerry Spinelli	Maniac Magee Crash
Geronimo Stilton	Lost Treasure of the Emerald (The Rodent's Gazette series)
Mildred Taylor	The Well The Gold Cadillac
Wendelin Van Draanen	Sammy Keyes series
Mildred Pitts Walter	Justin and the Best Biscuits in the World
E.B. White	Charlotte's Web
Laura Ingalls Wilder	Little House series
Henry Winkler, Lin Oliver	The Hank Zipzer series
Richard and Judy Dockrey Young	African-American Folktales for Young Readers
Kazumi Yumoto	The Friends

درجات 6-8

کیا آپ کو پتہ ہے - -

بچوں اور نوعمروں کے لئے بہت سے اچھے میگزین ہیں جن کا آرڈر آپ دے سکتے ہیں، اور انہیں ڈاک سے پڑھنے کے لئے کچھ خاص مواد حاصل کرنے میں مزہ آتا ہے۔ ان میں سے بہت سے میگزین آپ کے مقامی اسکول یا پبلک لائبریری میں بھی موجود ہیں۔

وہ بچے اور نوعمر جو گرمی کی چھٹی میں 5 یا 6 کتابیں پڑھ لیتے ہیں، وہ اس سے اتنا ہی مستفید ہوتے ہیں جیسے کہ انہوں نے سمر اسکول میں کلاسیں لی ہوں۔

خوشی کے لیے پڑھنے سے پڑھائی کی فہم میں اضافہ ہوتا ہے۔

جتنا زیادہ ہم پڑھتے ہیں، بجے اتنا ہی زیادہ درست ہوتے ہیں۔

نوبالغ یہ تصور کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ کون ہیں اور ان کا دیگر لوگوں سے کیا تعلق ہے۔ وہ ابھی آگے ابھی پیچھے ہوتے رہتے ہیں، بعض اوقات منٹ سے منٹ۔ بہادر سے عدم تحفظ، پراعتماد سے شکی، بے جھجک سے شرمیلے - افراد خانہ اور اسکول، محفوظ، حوصلہ آزما، اور منصفانہ ماحول میں اپنی شناخت کے لئے کوشش کی چھوٹ دے کر نوجوانوں کی نشو و نما میں مدد کرسکتے ہیں۔

نوخیز نسل نئے خیالات کی بھوکی ہوتی ہے۔ وہ نئے افکار کو اپنی ذات سے جوڑ کر سیکھتی ہے: "میرے لئے اس کی کیا اہمیت ہے؟" اور "اس کا مجھ سے کیا تعلق ہے؟" اس عمر کے زیادہ تر لوگ تجریدی افکار کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں جیسے "انصاف" اور "آزادی"۔ وہ اپنی معلومات پر مبنی نتیجے اور پیشین گوئیاں مرتب کرنے لگتے ہیں۔ یہ ایک عمدہ، اور واضح طریقے سے نہیں ہوتا: وہ ایک دن فزا کو بچانے کے لئے کوشش کرسکتے ہیں اور دوسرے ہی دن اصلاح سے انکار کرسکتے ہیں۔

خواندگی کی نشو و نما میں یہ سال بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس مرحلے میں، نوجوانوں کو اس بات کی ضرورت پڑتی ہے کہ وہ اپنی طاقت سے واقف ہوں، مختلف طریقوں سے اپنی شخصیت کو پیش کریں، پڑھائی اور لکھائی کو خود اپنی زندگی سے جوڑیں، اور اپنی دنیا کو ایک مفہوم دینے کے لئے زبان کا استعمال کریں۔

اسکول میں، نوجوان انجام دے سکتے ہیں:

بولنا اور سننا

غور سے سننے اور دوسروں کو احترام سے جواب دینے کا طریقہ سیکھنا۔

پورے تعلیمی دن، ساتھیوں اور اساتذہ کے ساتھ گفتگو میں مشغول رہنا۔

متعدد ذرائع سے حاصل کردہ مختلف نظریات کے ساتھ معلومات جمع کرنا۔ ان افکار کو مضبوط دلیل پر مبنی کسی معاملے کے بارے میں سامع کو قائل کرنے کے لئے استعمال کرنا۔

پڑھنا

ہر کلاس میں متعدد اقسام کے مواد کو پڑھنا، بشمول ادب، معلوماتی کتابیں، سوانح عمریاں، اور اخباری مضامین۔

جو کچھ وہ پڑھ رہے ہیں اسے سمجھنے کے لئے حکمت عملی کا استعمال کرنا (جیسے نئے افکار اور پہلے سے معلوم افکار کے درمیان موازنہ کرنا، افکار کا خلاصہ کرنا، یا مصنف کے نظریے کا تصور پیش کرنا)۔

تفریح کے لئے پڑھنا۔

جو کچھ وہ پڑھ رہے ہیں اس کا تجزیہ کرنا۔ (کیا یہ اچھی طرح لکھا گیا ہے؟ کیا یہ بالکل ٹھیک ہے؟ کیا مصنف نے مرکزی نظریہ کی تائید کے لئے کافی دلائل مہیا کیے ہیں؟)

اپنے مطالعہ کو اپنے سابقہ علم اور تجربوں سے جوڑنا۔

کتابوں کے متعلق دوسرے طالب علموں کے ساتھ اپنے خیالات بانٹنے کے لئے بزم کتب اور دیگر مواقع میں شرکت کرنا۔

لکھنا

ہر کلاس میں لکھنا۔

کتابوں اور استاد کی گفتگو کی مدد سے نوٹ تیار کرنا۔

مختلف ذرائع سے خیالات، معلومات، اور نظریات اکٹھا کرنا۔

مختلف وجوہات اور سامعین کے لئے لکھنا، جیسے ادبی تخلیق کے جواب میں، معلومات بانٹنا، کہانی سنانا، یا کسی کو قائل کرنا۔

خوش اسلوبی سے کام پیش کرنے کے لئے تحریر پر نظر ثانی کرنا۔

نمائش، اسکول کے اخبار، تحریری مقابلہ، ڈرامہ، یا زبانی رپورٹوں کے ذریعے اپنی تحریر شائع یا پیش کرنا۔

آپ گھر پر کیا کر سکتے ہیں؟

بولنا اور سننا

اپنے نوجوان بچوں سے موسیقی اور ویڈیو سے لے کر کپڑوں تک، ان کی ہر پسندیدہ چیز کے بارے میں گفتگو کریں بڑائی میں یا بہت زیادہ "کول" انداز میں بات نہ کریں۔ صرف گفتگو کریں۔

اپنے نوجویز بچے سے پوچھئے کہ وہ کسی معاملے کے متعلق کیا سوچتا ہے اور اس کا جواب سنیں۔ اس کی رائے کا احترام کریں، لیکن رائے کے لئے وجوہات کی امید کریں۔

پڑھنا

اپنے نوجوان بچے کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ اپنے چھوٹے بھائی بہنوں یا بزرگوں کے سامنے کہانیاں پڑھے یا سنائے۔

بے شمار مقاصد کے تحت انہیں پڑھنے پر ابھاریں (مثلاً کسی بردلعزیز موسیقار یا کھیل کے کسی واقعے کے متعلق معلومات حاصل کرنا)۔

آپ کا بچہ جو کچھ لکھ یا پڑھ رہا ہے، اسے اس کے مطلب پر غور کرنے کے لئے ہمت دلائیں۔ آپ کا بچہ جو کچھ پڑھ رہا ہے، اس سے اس کے متعلق گفتگو کریں۔ سوالات کریں اور پڑھائی سے متعلق اپنے تجربات کو بھی بیان کریں۔

اپنے نوعمر بچے کے ساتھ اکثر لائبریری جائیں۔ ایسے مواد کے انتخاب میں مدد کریں جنہیں وہ خود سے پڑھ سکتا ہے۔

اپنے بچے کو سالانہ مختلف اصناف کی کم سے کم 25 کتابیں پڑھنے پر آمادہ کریں اور اس سلسلے میں اس کی مدد کریں (افسانوی اور غیر افسانوی دونوں)۔

بچوں کی پسندیدہ کتابیں محفوظ کریں، اور حیران نہ ہوں اگر آپ کے درمیانی درجے کے طلباء انہیں پڑھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔

گھر میں پڑھنے کے لئے ایک جگہ متعین کریں، وہاں آرام دہ نشست اور مطالعے کے لئے دلچسپ مواد کا انتظام ہو، جیسے ناول، معلوماتی کتابیں، مزاحیہ کتابیں، میگزین، اور اخبار۔

لکھنا

اپنے نوجویز بچہ کو ہمت دلائیں تاکہ وہ اپنے خیالات اور احساسات کسی ڈائری میں ظاہر کر سکے اور اپنے بچے کی خلوت کا خیال رکھیں۔

ایسا ماحول مہیا کریں جو آپ کے بچے کو لکھنے کی تحریک دلائے۔ ایک پرسکون جگہ، رنگین کاغذ کا ایک نیا پیڈ، رنگین روشنائی، لکھنے کے سامان (کمپیوٹر، لغت، اقتباس کی کتاب) یا پس منظر کی موسیقی۔

اپنے بچے کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ اپنی تحریر ریفریجریٹر پر چپکا کر، اس کی نقل رشتہ داروں اور دوستوں کو بھیج کر، بچوں کی جماعت یا گھر کے اجتماعات میں اسے پڑھ کر پیش کر کے سب کے ساتھ بانٹے۔

مجوزہ کتابیں: درجات 6-8

- ذیل میں کچھ ایسی کتابوں کے نام درج کئے جا رہے ہیں جنہیں اس عمر کے بچے پسند کرتے ہیں۔ چھٹے، ساتویں، اور اٹھویں درجات کے طالب علموں کو اب بھی بلند آواز سے کتابیں سننے میں مزہ آتا ہے۔ وہ خود سے کتابیں پڑھنا بھی پسند کرتے ہیں۔ اپنے لائبریرین اور استاد سے دیگر اچھی کتابیں تجویز کرنے کی درخواست کریں۔ آپ ان کتابوں اور دیگر کتابوں کے نسخے کہاں سے حاصل کرسکتے ہیں؟
- اپنے بچے کے اسکول کی لائبریری سے۔
 - کلاس روم کی لائبریری سے۔
 - پبلک لائبریری کی کسی بھی قریبی شاخ سے۔

مصنفین	کتابیں
Lloyd Alexander	The Book of Three
Avi	Nothing But the Truth: A Documentary Novel
Joan Bauer	Squashed
Ann Cameron	Coli' bri
Lori M. Carlson, editor	Cool Salsa: Bilingual Poems on Growing Up Latino in the United States
Alice Childress	A Hero Ain't Nothin' But a Sandwich
Sook Nyul Choi	Year of Impossible Goodbyes
Susan Cooper	The Dark Is Rising series
Bruce Coville	Jeremy Thatcher, Dragon Hatcher
Chris Crutcher	Ironman
Christopher Paul Curtis	The Watsons Go to Birmingham, 1963
Nancy Farmer	The House of the Scorpion
Anne Frank	The Diary of a Young Girl
Jean Craighead George	Julie of the Wolves
Virginia Hamilton	The House of Dies Drear
S. E. Hinton	The Outsiders
Madeleine L'Engle	A Wrinkle in Time
Lois Lowry	The Giver
Robin McKinley	The Hero and the Crown
Nicholasa Mohr	El Bronx Remembered
Lillian Morrison	It Rained All Day That Night
Walter Dean Myers	145th Street: Short Stories Scorpions
Beverley Naidoo	The Other Side of Truth
Linda Sue Park	When My Name Was Keoko
Katherine Paterson	Bridge to Terabithia
Gary Paulsen	Brian's Hunt
Richard Peck	A Long Way from Chicago
W. Rodman Philbrick	Freak The Mighty
Philip Pullman	The Golden Compass
Johanna Reiss	The Upstairs Room

مصنفین	کتابیں
Pam Munoz Ryan	Esperanza Rising
Louis Sachar	Holes
Graham Salisbury	Lord of the Deep
Steve Sanfield	The Adventures of High John the Conqueror
William Sleator	Oddballs: Stories
Gary Soto	Baseball in April and Other Stories
Suzanne Fisher Staples	Shabanu: Daughter of the Wind
Mildred D. Taylor	Roll of Thunder, Hear My Cry
Yoshiko Uchida	Journey Home
Cynthia Voigt	Homecoming
T. H. White	The Sword in the Stone
Jacqueline Woodson	Miracle's Boys
Laurence Yep	The Lost Garden

زیادہ تر لوگوں کی نگاہ میں بائی اسکول تبدیلی کا ایک زمانہ ہوتا ہے۔ اس بات کا پتہ لگانے سے لے کر کہ ایک شخص دوستوں کے درمیان کہاں سماتا ہے اس بات کا پتہ لگانے تک کہ دنیا میں اسکی کیا جگہ ہے۔ بائی اسکول کے طلباء کو خواندگی کی پیچیدہ صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ ان مشکلات کا مقابلہ کرسکیں، جن سے انہیں خاندان کے افراد، ملازمین، اور شہری ہونے کی حیثیت سے سابقہ پڑ سکتا ہے۔

اس مرحلے پر، نوعمر لوگ اپنے مطالعہ اور اپنی زندگی کے درمیان بامعنی روابط تلاش کرتے ہیں۔ وہ اسکول کے علاوہ بھی لکھنے کی وجوہات سے تعلق جوڑتے ہیں: ذاتی تفصیلات، کالج کے لئے درخواست، اور ڈائریاں۔

نوخیز نسل کو مندرجہ ذیل چیزیں دے کر گھر والے اور اسکول ان کی خواندگی کی نشو و نما میں تعاون کرسکتے ہیں:

انتخاب:

نوعمر نسل کے اندر پڑھائی اور لکھائی کے سلسلے میں زیادہ جوش پیدا ہوتا ہے جب ان کے سامنے کچھ انتخاب ہوتے ہیں۔ وہ آزادانہ مطالعے کے لئے اپنی پسند کی کتابیں چننا چاہتے ہیں، تحقیق کے لئے اپنے پسندیدہ عنوانات منتخب کرنا چاہتے ہیں، اور وہ اس بات کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں کہ تحریری شکل میں خیالات کو کہاں اور کیسے پیش کیا جائے۔ بائی اسکول کے بہت سے بچے بالغوں کی کتاب پڑھنا شروع کردیتے ہیں اور اس میں انہیں لطف آتا ہے۔

آواز:

بڑے نوجوان اپنے تاثرات کو علی الاعلان ظاہر کرتے ہیں اور یہ توقع رکھتے ہیں کہ ان کی آواز سنی جائے اور اس کا احترام کیا جائے۔ گفتگو سے لے کر تحریر شائع کرانے تک، وہ اپنے آپ کو مختلف طریقوں سے ظاہر کرتے ہیں۔

سماجی میل جول:

بڑے نوجوانوں کے اندر خواندگی کے سب سے مضبوط تجربات اکثر و بیشتر دیگر نوعمروں کے ساتھ روابط، مختلف نظریات کو سننے، اور احترام کے ساتھ خیالات کے تبادلے پر مشتمل ہوتے ہیں۔

خود اعتمادی:

نوخیز نسل کو اپنی قدر و قیمت اور اعتماد کا احساس ہوتا ہے جب ان کے اندر خواندگی کی صلاحیتیں اس حد تک نشو و نما پالیتی ہیں کہ وہ دنیا کے سامنے اپنے آپ کو ایک باصلاحیت فرد کی طرح پیش کرسکیں۔

اسکول میں، نوخیز نسل کرسکتی ہے:

بولنا اور سننا

سوالات کرنا، جو کچھ سنا ہے اسے دہرانا، اور مختلف خیالات کو بیان کرنا۔
زبانی رپورٹ پیش کرنا اور مؤید مثالوں اور حقائق کے ساتھ ہر مضمون کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرنا۔

احترام سے دوسروں کی باتیں سننا۔

ساتھیوں کے ساتھ اپنے خیالات کے متعلق گفتگو کرنا۔

غیر رسمی بحث و مباحثے سے لے کر تقریر کرنے تک، اظہار رائے کے مختلف تجربوں کا حامل ہونا۔

مطالعہ

مختلف مضامین کے بارے میں نظم، افسانے اور غیر افسانے پڑھنا۔

نئے افکار و خیالات اور سوچنے کے نئے طریقوں کی دریافت کے لئے پڑھنا۔

ایسے عنوان دریافت کرنا جن کا تعلق ان کی زندگی، ان کے جذبات، اور ان کی تعلیمی دلچسپیوں سے ہو۔

کتابوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے بزم کتب، ادبی حلقوں، اور دیگر مواقع میں شرکت کرنا۔

اپنے تمام کلاسوں کے بارے میں مرکزی خیال جاننے کے لئے پڑھنا۔

یہ فیصلہ کرنے کے لئے اپنی پڑھی جانے والی چیزوں کا تجزیہ کرنا کہ کیا یہ غیر جانبدارانہ، صحیح، اور مکمل ہے۔

معلومات حاصل کرنے کے لئے نقشوں، تشریحی خاکوں، خانوں، اور گراف کا استعمال کرنا۔

ایسا مفہوم اخذ کرنا جو کسی بھی مواد میں بلاواسطہ بیان نہ کیا گیا ہو۔

لکھنا

ہر کلاس میں لکھنا۔

تحریر کو درست کرنے اور اس پر نظر ثانی کرنے کے لئے ساتھ مل کر کام کرنا۔

اپنی تحریر کے لئے مختلف شکلوں میں کوشش کرنا، بشمول نظم، کہانیاں، مضمون، خطوط، رسالے میں اندراج، ڈرامے، اور تحقیقی مضامین۔

پہلا مسودہ تیار کرنے اور پھر خیالات کے اظہار اور زبان کے استعمال کی اصلاح کے لئے اس پر نظر ثانی کرنے کے ذریعے تحریر کو بہتر شکل میں پیش کرنا۔

اپنی تحریر کو شائع یا پیش کرنا۔

مختلف سامعین کے سامنے اہم معاملات کے سلسلے میں اپنے آپ کو بیان کرنا (مثلاً، خود اپنی کہانیاں کہنا، ایڈیٹر کو خط لکھنا)۔

آپ گھر پر کیا کر سکتے ہیں؟

بولنا اور سننا

آپ کا بچہ جو کچھ پڑھ رہا ہے، جو سن رہا ہے اور جو مطالعہ کر رہا ہے، اس کے متعلق سوالات کریں۔ جوابات غور سے سنیں۔ بوم ورک کے متعلق گفتگو کریں۔
خاندانی واقعات بیان کریں۔

اخبار میں دلچسپ خبر سے متعلق مضامین کی نشاندہی کریں اور ان کے متعلق آپس میں باتیں کریں۔

ٹیلیویژن پروگراموں کو ایک ساتھ دیکھیں اور اپنے ردعمل کے بارے میں گفتگو کریں۔

پڑھنا

چھوٹے بھائی بہنوں کے سامنے کہانیاں پڑھنے، اور معلومات جمع کرنے کے لئے انٹرنیٹ استعمال کرنے کے سلسلے میں ان کی مدد کرنے کے لئے اپنے نوعمروں کی ہمت افزائی کریں۔

برس 25 کتابیں پڑھنے اور سمجھنے کے لئے اپنے بڑے بچوں کو آمادہ کریں۔

ذاتی اور تعلیمی سوالوں کے جواب ڈھونڈنے میں اپنے بڑے بچوں کی مدد کریں۔

بوم ورک، پڑھائی، اور لکھائی کے لئے جگہ اور وقت مہیا کریں۔

اس پر پورا دھیان دیں کہ آپ کے گھر کے ہر فرد کے پاس پبلک لائبریری کارڈ ہو اور آپ اپنی فیملی کے ساتھ اکثر لائبریری جائیں۔

بوم ورک، اسکول کے مخصوص اخبار، والدین کی محفل، اساتذہ کے ساتھ ملاقات، اور بچے سے گفتگو کے ذریعے اپنے بچے کے اسکول کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

آپ کا بچہ جو کچھ پڑھ رہا ہے اسے خود بھی پڑھیں اور اپنی طرف سے کوئی فیصلہ صادر کئے بغیر یا انہیں نیچا دکھائے بغیر ان سے اس کے بارے میں گفتگو کریں۔

لکھنا

کسی ڈائری میں اپنے خیالات، احساسات اور تجربات کے بارے میں لکھنے پر اپنے بچے کو آمادہ کریں۔ اپنے بچے کی رازداری کا خیال رکھیں۔

اپنے بچے کے ساتھ تحریر کا تبادلہ کریں جس میں اپنے خیالات، کشمکش، اور احساسات پیش کریں۔

لکھنے کے لئے معاون سامان مہیا کریں (کمپیوٹر، کاغذ، قلم، اور حوالے کی کتابیں جیسے کوئی لغت، قاموس، اور اقتباس کی کتاب)۔

تحریر کو سب کے سامنے پیش کرنے پر آمادہ کریں، جیسے برادری کا مضمون نگاری کا مقابلہ، برادری کے اخبارات، اور ایڈیٹر کے نام خطوط۔

مجوزہ کتابیں: درجات 9-12

ذیل میں کچھ ایسی کتابوں کے نام درج کئے جا رہے ہیں جو نوجویں نسل کو اس عمر میں اچھی لگتی ہیں۔ اپنے لائبریرین اور استاد سے دیگر اچھی کتابیں تجویز کرنے کی درخواست کریں۔

آپ ان کتابوں اور دیگر کتابوں کے نسخے کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟

- اپنے بچے کے اسکول کی لائبریری سے۔
- کلاس روم کی لائبریری سے۔
- پبلک لائبریری کی کسی بھی قریبی شاخ سے۔

مصنفین	کتابیں
Douglas Adams	The Hitchhiker's Guide to the Galaxy
Isabel Allende	The House of the Spirits
Maya Angelou	I Know Why the Caged Bird Sings
James Baldwin	If Beale Street Could Talk
Octavia Butler	Kindred
Orson Scott Card	Ender's Game
Sandra Cisneros	The House on Mango Street
Robert Cormier	The Chocolate War
Chris Crutcher	Whale Talk
Donald Davis	Listening for the Crack of Dawn
Buchi Emecheta	The Bride Price
Paul Fleischman	Whirligig
Ernest J. Gaines	A Lesson Before Dying
Donald R. Gallo, editor	Ultimate Sports: Short Stories by Outstanding Writers for Young Adults
Mark Haddon	The Curious Incident of the Dog in the Night-Time
Lorraine Hansberry	A Raisin in the Sun
Terry Spencer Hesser	Kissing Doorknobs
Will Hobbs	Far North
Khaled Hosseini	The Kite Runner
Langston Hughes	The Collected Poems of Langston Hughes
Angela Johnson	The First Part Last
John Krakauer	Into Thin Air
Harper Lee	To Kill a Mockingbird
Ursula Le Guin	The Left Hand of Darkness
Anne McCaffrey	Dragonsong
Frank McCourt	Angela's Ashes: A Memoir
Toni Morrison	The Bluest Eye
Walter Dean Myers	Bad Boy: A Memoir The Beast
An Na	A Step from Heaven
Gary Paulsen	The Beet Fields
Ernesto Quinonez	Bodega Dreams
Robert Alden Rubin	Poetry Out Loud

مصنفین	کتابیں
Marijane Satrapi	Persepolis
Elizabeth Schmidt, editor	Poems of New York
Dai Sijie	Balzac and the Little Chinese Seamstress: A Novel
Art Spiegelman	Maus: A Survivor's Tale
John Steinbeck	Of Mice and Men
J. R. R. Tolkien	Lord of the Rings
Richard Wright	Black Boy

کیا آپ کو پتہ ہے۔۔۔

یہاں تک کہ وہ نوجوان جو یہ کہتے ہیں کہ انہیں پڑھنا اچھا لگتا ہے وہ بھی اکثر و بیشتر کھیل کود، کلب، کام اور ہوم ورک میں اتنے مشغول ہوتے ہیں کہ وہ تفریحاً کتابیں پڑھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے اس خلا کو اپنی پسند کے اخباری مضامین پڑھ کر پر کرتے ہیں۔

ابتدائی بچپن کے علاوہ، سب سے زیادہ تیزی سے ذہنی ترقی اور نشوونما نوعمری کے سالوں میں ہوتی ہے۔

جو زیادہ مطالعہ کرتے ہیں وہ زیادہ اچھا لکھ سکتے ہیں۔

وہ کون سی خاص ہدایات ہیں جو مجھے میرے بچے کی خواندگی میں مدد کے سلسلے میں معاون ہوں گی؟

"بالکل مناسب" کتابوں کا انتخاب

اپنے بچے کی رہنمائی کریں کہ وہ:

کتاب کا عنوان پڑھے۔

کتاب کے سرورق پر موجود تفصیلات کو پڑھے۔

فہرست مضامین کو دیکھے۔

ایک یا دو صفحات پڑھے۔

اپنے بچے سے پوچھیں:

تمہارے خیال میں یہ کتاب کس بارے میں ہے؟

کیا یہ دلچسپ معلوم ہوتی ہے؟

کتاب بالکل مناسب ہوگی اگر - -

موضوع بچے کے لئے دلچسپ ہے۔

بچہ کسی بھی صفحے پر موجود الفاظ میں سے کم سے کم 95% حصہ پڑھ سکتا ہو (سوائے اس صورت کہ یہ کتاب کوئی بچہ کو پڑھ کر سنائے گا)۔

کتاب بہت زیادہ سخت ہوگی - -

بچہ ایک صفحہ پر پانچ یا زیادہ ایسے الفاظ پاتا ہے جنہں وہ نہیں پڑھ سکتا (سوائے اس صورت کہ یہ کتاب کوئی بچہ کو پڑھ کر سنائے گا)۔

بچہ جو کچھ پڑھ رہا ہے اسے نہیں سمجھ سکتا۔

والدین کے لیے مطالعہ کی ہدایات

National Educational Association (نیشنل ایجوکیشنل اسیوشن)

www.nea.org/readacross/parents.html

Reading is Fundamental (ریڈنگ از فنڈامینٹل)

www.rif.org/parents/

اگر آپ کا بچہ مطالعہ میں کمزور ہے تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟

فکر مند نہ ہوں!

کبھی کبھی بچے آسانی سے پڑھنا نہیں سیکھتے، اور آپ کے بچے کو جدوجہد کرنی پڑ سکتی ہے۔ یہاں کچھ ایسی چیزیں درج کی جارہی ہیں جو بچے کی مدد کے سلسلے میں آپ کے لئے معاون ثابت ہوں گی۔

• اپنے چھوٹوں کے سامنے پڑھنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔ پڑھائی کو اپنے گھر کی ایک مستقل اور دلچسپ سرگرمی بنائیں۔ اسی طرح پڑھائی کا نمونہ بھی پیش کریں۔ ایسا ماحول بنائیں کہ بچے آپ کو اور دوسرے بڑوں کو مستقل طور پر کتابیں، میگزین، اور اخبار کا مطالعہ کرتے دیکھ سکیں۔

• اپنے بچے کو گھر میں پڑھنے کے لئے آمادہ کریں۔ دلچسپ مواد فراہم کریں، اور گھر میں اپنے بچے کے پڑھنے کے لئے جگہ اور وقت مہیا کریں۔ بچے جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا ہی زیادہ وہ اچھی طرح پڑھنے پر قادر ہوں گے۔

• اسکول یا پبلک لائبریری سے مختلف قسموں کے مواد کا انتخاب کرنے میں اپنے بچوں کی مدد کریں۔ ان میں ٹیپ پر کتابیں، ناول، حقائق پر مبنی کتابیں، میگزین، مزاحیہ کتابیں، یا بچوں کی کتابیں شامل ہیں۔

کیا آپ کو پتہ ہے؟

وہ بچے جو گرمی کی چھٹی میں بالکل نہیں پڑھتے وہ مشق کی کمی کی وجہ سے اپنی پڑھنے کی صلاحیت کا 24% گنوا سکتے ہیں۔

• اپنے بچے کے اساتذہ سے بات کریں تاکہ آپ کو معلوم ہوسکے کہ وہ اسکول میں آپ کے بچے سے کیا کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔

• اسکول کے بعد کی نجی تدریس اور دیگر امداد کے بارے میں معلوم کریں جو آپ کے بچے کے لئے مہیا ہوسکتی ہیں۔ (استاد سے، اسکول کے پرنسپل سے، یا ربط دہندہ والدین سے پوچھیں)۔

• برادری کی تنظیموں کے ذریعے پیش کی جانی والی اسکول کے بعد اور سمر کی سرگرمیوں سے فائدہ اٹھائیں (اس رہنما کتابچہ کی پشت پر "کمپوٹی سپورٹ فار فیملی لٹریسی" پر نظر ڈالیں)۔ ان میں سے بہت سے پروگرام جیسے پبلک لائبریری میں سمر ریڈنگ کلب بالکل مفت ہیں۔

اپنے نوعمر بچوں کو مطالعہ کے لئے راغب کرنا

اپنے نوعمر بچوں کو خود سے پڑھائی پر آمادہ کرنے کے لئے والدین کیا کر سکتے ہیں؟

• پڑھنے کے لئے مضمون کے انتخاب کے سلسلے میں انہیں اختیار دیں۔ نوعمر نسل معلوماتی کتاب، میگزین، اخبار، دلچسپ کتاب، مزاحیہ کتاب، اور گرافک ناول سے لے کر افسانے تک کچھ بھی ترجیح دے سکتے ہیں۔

• اس بات کی شناخت کرائیں کہ مطالعہ کے مختلف طریقے ہیں۔ مصروف نوعمر بچے، تشریحوں کے مطالعہ سے گریز کرتے ہوئے میگزین کے متفرق حصے پڑھ سکتے ہیں، تصویروں کا جائزہ لے سکتے ہیں، اور کبھی کبھار پورا مضمون پڑھ سکتے ہیں۔ اس طرح کا مطالعہ بچہ دلچسپ ہوتا ہے اور اکثر مزید مطالعے کا اشتیاق دلاتا ہے۔

• جو کچھ وہ پڑھ رہے ہیں اس کے متعلق گفتگو کریں۔ جن نئے افکار و خیالات سے انہیں واقفیت ہوئی ہے انہیں بیان کرنے کا موقع دیں۔

• ہر روز ان کے سامنے پڑھیں۔ انہیں اس کا موقع دیں کہ وہ آپ کو اور دوسرے بڑوں کو خود سے تفریحاً پڑھتے ہوئے دیکھ سکیں۔

• اپنے نوعمر بچوں کو ایسی کتابیں پڑھنے پر آمادہ کریں جن پر فلمیں یا ٹیلیوژن پروگرام بنائے گئے ہیں۔ ان سے پوچھیں کہ کتاب کو کون سی بات فلم سے الگ کرتی ہے۔

• لائبریری سے درخواست کریں کہ لائبریری سے لینے کے لئے پسندیدہ کتابوں کے انتخاب میں ان کی مدد کریں۔ نوعمر بچے اکثر اپنے دوستوں کے ذریعے تجویز کردہ کتابیں پڑھنے پر آمادہ ہوتے ہیں۔

• انہیں ان کی پسندیدہ موضوع سے متعلق کتابیں پڑھنے پر ابھاریں۔ زیادہ تر لوگ ان کتابوں کو ترجیح دیتے ہیں جن کا ان کی حقیقی زندگی سے تعلق ہوتا ہے۔ وہ کسی مقصد کے تحت پڑھنا چاہتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ صرف لطف اندوز ہونے کے لئے پڑھیں۔

• مطالعہ کا مقصد متعین کرنے اور اس کے حصول کے لئے بھرپور کوشش کرنے کے سلسلے میں اپنے بچے کی مدد کریں۔ نوعمر بچوں کو قلیل مدتی ہدف کے حصول میں مزہ آتا ہے۔

• نوعمر بچوں کو متعدد مرئی وسائل کے ساتھ کتابیں پڑھنے کے مواقع فراہم کریں۔ بہت سی لائبریریاں منقش ناویلوں، باتصویر معلوماتی کتابوں، اور تصویر کی کتابوں کی ایسی دلچسپ اور پر لطف قسمیں پیش کرتی ہیں جنہیں بچے پسند کرتے ہیں۔

• اپنے نوعمر بچوں کو ادب کے مختلف اصناف کا مطالعہ کرنے پر ابھاریں، جیسے نظم، افسانے، سوانح حیات، یادداشت، مضامین، اور تاریخی واقعات، اور ناول۔

خواندگی اور ٹیکنالوجی

ٹیکنالوجی خاندانوں کو ایک ساتھ سیکھنے اور کھیلنے کے نئے مواقع پیش کرتی ہے اور ساتھ ہی خواندگی کی حمایت بھی کرتی ہے۔

ٹیلیویژن / ویڈیو / فلم

ٹی وی یا فلم دیکھنے کے دوران آپ خواندگی کی ان طریقوں سے حمایت کرسکتے ہیں:

• اپنے بچے کے ساتھ دیکھیں اور اس سے سوالات کریں تاکہ معلوم ہوسکے کہ وہ سمجھ رہا ہے یا نہیں۔

• بچے کو خود سے سوال کرنے کی ہمت دلائیں۔

• پروگراموں کے خیالات کے بارے میں گفتگو کرکے۔

• آپ نے جو کچھ دیکھا ہے اس پر کسی فلمی ناقد کی طرح تبصرہ کرکے، اس فلم کا دیگر فلموں کے ساتھ موازنہ کرنا، اور فلم یا ویڈیو کی نوعیت کے بارے میں اظہار خیال کرنا۔

• پروگرام کو بچے کی حقیقی زندگی کے تجربوں سے جوڑکر۔

کیا آپ کو پتہ ہے۔۔۔

دی امریکن اکیڈمی آف پیڈیٹرکس کا یہ کہنا ہے کہ پری اسکول کے بچے کے لئے ہر دن کسی کے زیر نگرانی ٹی وی دیکھنے کو ایک گھنٹہ تک محدود کریں۔

پانچ سال کی عمر تک، بچوں کے لئے یہ بات بہت اہم ہے کہ وہ کمپیوٹر کے کھیل کی بجائے پرانے طرز کے کھلونوں سے کھیلیں۔

ریکارڈ کی ہوئی کتابیں

لائبریری اور بک اسٹور میں ٹیپ اور سی ڈی پر کتابیں دستیاب ہیں۔ وہ کار میں، ٹرین پر یا جہاں بھی پلیئر کام کرسکتا ہے، آپ کو کتاب سننے کی سہولت فراہم کرسکتی ہیں۔

برقیاتی طور پر کتابوں (ebooks) کی ایک بڑی تعداد پبلک لائبریری میں موجود ہے گھر کے کمپیوٹر کے ذریعے انہیں تلاش کیا جاسکتا ہے اور ان تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

انڈریو ہائسکیل بریل اور ٹاکنگ بک لائبریری (Andrew Heiskell Braille and Talking Book Library) ایک بذریعہ ڈاک کتابیں نامی پروگرام چلاتے ہیں جو ہزاروں ریکارڈ کردہ اور بریل کے ٹائٹل کی کتابیں مفت ارسال کرتا ہے۔ نیویارک سٹی اور لانگ آئی لینڈ کے ہزاروں ایسے باشندے جنہیں اپنی نابینائی، مرئی کمزوری، کسی ایسی جسمانی معذوری جو کتاب پکڑنے یا ورق الٹنے کی ان کی صلاحیت کو محدود کردیتی ہے، یا عضوی تعطل کے سبب پیش آنے والی پڑھائی کے سلسلے کی کسی معذوری (جیسے پڑھنے میں دشواری) کی وجہ سے معیاری پرنٹ والے مواد کو پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے، وہ ان خدمات کے مستحق ہیں۔ مزید معلومات کے لئے، "خاندانی خواندگی کے لئے برادری کا تعاون" پر نظر ڈالیں جو انڈریو ہائسکیل بریل اور ٹاکنگ بک لائبریری سے رابطے کے سلسلے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے اسی رہنما کتابچہ کا ایک حصہ ہے، یا اپنے پبلک یا اسکول لائبریری میں تلاش کریں۔

انٹرنیٹ پر معلومات تلاش کرنا

انٹرنیٹ کے ذریعے بے شمار معلومات دستیاب ہیں، لیکن یہ سبھی صحیح اور قابل اعتماد نہیں ہیں۔

انٹرنیٹ سے بہترین معلومات حاصل کرنے میں آپ اپنے بچے کی مدد کرسکتے ہیں:

- آن لائن وسائل تک رسائی کے لئے اپنا لائبریری کارڈ استعمال کریں (جیسے اخباری مضامین اور انسائیکلوپیڈیا)۔
 - کسی موضوع کے متعلق معلومات کی تلاش میں استعمال کرنے کے لئے بہترین الفاظ کے انتخاب میں اپنے بچے کی مدد کریں۔
 - اپنے نوعمر بچے کو مختلف نظریات اور معلومات کے متعدد ذرائع تلاش کرنے پر ابھاریں۔
 - حاصل شدہ معلومات کے متعلق سوالات کرنے اور انکا تجزیہ کرنے کے سلسلے میں اپنے بچے کی مدد کریں:
- اسے کس نے اور کیوں لکھا؟
یہ حقیقت ہے یا رائے؟
کیا مصنف آپ کو بتاتا ہے کہ اس نے ان حقائق سے کس طرح واقفیت حاصل کی؟
کیا یہ معلومات، اسی موضوع سے متعلق دیگر حاصل شدہ معلومات کے ساتھ ہم آہنگ ہے؟
- کمپیوٹر پر آپ کے بچے جو کچھ دیکھ رہے ہیں اس پر پوری توجہ دیں۔ اگر آپ اس کا استعمال زیادہ نہیں جانتے تو اپنے بچے سے کہیں کہ جو کچھ اس نے سیکھا ہے آپ کو بھی سکھائے۔
 - ان سائٹ کا استعمال کریں جو انٹرنیٹ پر تلاش کرنے کے سلسلے میں بچوں کی مدد کے لئے تیار کی گئی ہیں:

Ask Jeeves for Kids www.ask.com

Kids Click! www.kidsclick.com

Kids.Net.Au www.kids.net.au

Yahooligans kids.yahoo.com

- ان سائٹ کا استعمال کریں جو دیگر ایسی سائٹ کی تشخیص کرتی ہیں جو بچوں کے لئے محفوظ اور مناسب ہیں:

Awesome Library www.awesomelibrary.org

Berit's Best Sites for Children www.beritsbest.com

Great Web Sites for Kids www.ala.org/greatsites

Kids Konnect www.kidskonnect.com/

کیا آپ کو پتہ ہے؟

انٹرنیٹ کے پتے سائٹ دیکھنے سے پہلے ہی آپ کو بہت کچھ بتا دیتے ہیں۔ آخری 3 حروف پہلا اشارہ ہوتے ہیں: .com کا مطلب ہوتا ہے "کمرشل (تجارتی)"، .gov کا مطلب ہے کہ یہ سائٹ ایک سرکاری ایجنسی کی ملکیت ہے، .edu "ایجوکیشن (تعلیم)" کے قائم مقام ہے اور یہ سائٹ عموماً اسکول یا کالج سے متعلق ہوتی ہے، اور .org ایک غیر نفع بخش سائٹ کی طرف اشارہ کرتا ہے، جیسے لائبریری، خیراتی ادارہ، یا دیگر تنظیمیں۔

انٹرنیٹ کے ذریعے مواصلات

انٹرنیٹ لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کے لیے شمار مواقع فراہم کرتا ہے۔ نوعمر بچے اسکول کے بعد اکثر اپنے دوستوں سے بات (چیٹ) کرتے یا انہیں میل بھیجتے ہیں۔ اس بات پر توجہ دینا بہت ضروری ہے کہ آپ کا بچہ انٹرنیٹ کو ایک محفوظ اور مناسب طریقے سے استعمال کرے۔ موبائل کے سلسلے میں بھی نوجوانوں کے لئے یہی ہدایات اہم ہیں۔

- اس بات سے واقف ہوں کہ آپ کا بچہ آن لائن کس سے گفتگو کر رہا ہے۔
- اس بات کا یقین کریں کہ وہ ذاتی معلومات کسی کو نہ دے۔
- یہ یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ صرف مناسب چیٹ سائٹس کا استعمال کرے۔

میری مدد کے لئے کون سے وسائل دستیاب ہیں؟

خاندانی خواندگی کے لئے برادری کا تعاون

آپ تنہا نہیں ہیں۔ برادری کے اندر بہت سے وسائل — بشمول لائبریریاں، عجائب گھر، تفریحی شعبے، پارک، آرٹ اور نوجوانوں سے متعلق پروگرام، اور برادری پر مشتمل انتظامیہ — ایسے پروگرام پیش کرتے ہیں جو نوجوان نسل کی نشوونما اور خواندگی کے لئے معاون ہیں۔

خاص طور پر سمر کی سرگرمیاں بہت اہم ہیں، اس لئے کہ طالب علم نے تعلیمی سال کے دوران جو کچھ سیکھا ہے، اسے برقرار رکھنے کے سلسلے میں یہ مدد کرتی ہیں۔ پبلک لائبریریاں تجویز کردہ کتابوں، سرگرمیوں، اور بہبودی پروگراموں جیسے بک موبائل کے ساتھ سمر ریڈنگ پروگراموں کا انتظام کرتی ہیں۔ سمر پبلک لائبریری پروگراموں اور تعلیم پر ابھارنے کے سلسلے میں والدین کے لئے ہدایات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے، پبلک لائبریریوں سے رابطہ کریں (نیچے نظر ڈالیں)۔

بہت ساری ایجنسیاں اور تنظیمیں اپنے خاندان کے لئے خواندگی سے متعلق سرگرمیاں متعین کرنے پر آپ کی مدد کرسکتی ہیں۔

ایجنسیاں	مہیا خدمات
<p>Andrew Heiskell Braille and Talking Book Library 40 West 20th Street New York, NY 10011 212-206-5400 TDD 212-206-5458 24 گھنٹے صوتی میل 212-206-5425 ای-میل: ahlbph@nypl.org یا talkingbooks.nypl.org</p>	<p>یہ ایک مکمل خدمات پیش کرنے والی لائبریری ہے جو پانچ برو میں بینائی کے اعتبار سے کمزور اور پڑھنے سے معذور ہر عمر کے لوگوں کو اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔</p>
<p>Brooklyn Public Library (بروکلن میں 60 مقامات) 718-230-2100 brooklynpubliclibrary.org http://www.brooklynpubliclibrary.org/kids/ http://www.brooklynpubliclibrary.org/teens/</p>	<p>مکمل لائبریری خدمات۔ سمر ریڈنگ پروگرام۔ کتابوں کی فہرست۔ بالغوں کے لئے انگریزی دوسری زبان کی حیثیت سے۔ بالغوں کے لئے خواندگی کے پروگرام۔</p>

مہیا خدمات	ایجینسیاں
<p>یہ پروگرام سارے شہر میں پھیلے ہوئے ہیں اور والدین اور ان کے بچوں کی خواندگی کی ضروریات پر توجہ دیتے ہیں۔</p>	<p>DYCD Family Literacy Programs</p> <p>www.nyc.gov/html/dycd/html/services-literacy-programs.html</p>
<p>خواندگی کے پروگراموں اور اس کے وسائل سے متعلق والدین اور طالب علموں کے لئے معلومات۔</p>	<p>Learning Leaders</p> <p>212-213-3370</p> <p>http://www.learningleaders.org/resources/links.php</p>
<p>خاندان اور بالغان کی خواندگی کے لئے خدمات اور اشاعت۔</p> <p>خاندانوں اور بچوں کے لئے مفت خواندگی کے پروگراموں کے لئے جگہ کی تحدید میں مدد۔</p>	<p>The Literacy Assistance Center</p> <p>212-803-3300</p> <p>www.lacnyc.org</p> <p>Family Literacy Resources</p> <p>www.lacnyc.org/resources/familylit/familylit.htm#directory</p>
<p>بالغان اور غیر اسکولی نوجوانوں کے لئے مفت کلاسوں کا حوالہ:</p> <ul style="list-style-type: none"> • GED۔ • بنیادی تعلیم۔ • عملی قوت کی تیاری۔ • نوکری کی ٹریننگ۔ • انگریزی بحیثیت دوسری زبان۔ 	<p>Literacy Hotline</p> <p>212-803-3333</p> <p>روزانہ 24 گھنٹے مہیا رابطہ لائن</p>
<p>نیویارک شہر میں موجود اسکولوں کے متعلق والدین کے لئے معلومات۔</p>	<p>نیویارک شہر محکمہ تعلیم</p> <p>لائبریری سروسز کا دفتر: 212-374-0781</p> <p>والدین کی مشغولیات کا دفتر: 212-374-2323</p> <p>http://schools.nyc.gov/Parents/</p>

مہیا خدمات	ایجینسیاں
<p>نوجوانوں کے لئے پروگرام- شہری حکومت کی طرف سے دیگر خدمات-</p>	<p>NYC Department of Youth and Community Development (DYCD Services) 212-442-6006 www.nyc.gov/html/dycd/home.html</p>
<p>مکمل لائبریری خدمات- سمر ریڈنگ پروگرام- کتابوں کی فہرستیں- بالغوں کے لئے انگریزی دوسری زبان کی حیثیت سے- بالغوں کے لئے خواندگی کے پروگرام-</p>	<p>The New York Public Library (85 شاخیں گردونواح میں اور 4 تحقیقی لائبریریاں من بیش، برونکس اور اسٹیٹن آئیلینڈ میں) 212-340-0906 www.nypl.org kids.nypl.org teenlink.nypl.org</p>
<p>تمام عمر کے نوجوانوں کے لئے 1200 سے زیادہ اسکول بعد پروگرام- وہ نقشے جو اسکول بعد پروگراموں کے مقامات کو دکھاتے ہیں-</p>	<p>Partnership for After School Education (PASE) 212-571-2664 www.pasesetter.com http://www.cmap.info/netmaps/pase/paseMap.asp</p>
<p>مکمل لائبریری خدمات- سمر ریڈنگ پروگرام- کتابوں کی فہرستیں- بالغوں کے لئے انگریزی دوسری زبان کی حیثیت سے- بالغوں کے لئے خواندگی کے پروگرام-</p>	<p>Queens Public Library کوئنز میں 63 مقامات 718-990-0700 www.queenslibrary.org www.kidslinq.org www.teenlinq.org</p>
<p>طالب علموں اور والدین کے لئے بوم ورک سے متعلق مدد-</p>	<p>UFT Dial-A-Teacher 4-7 212-777-3380 بجے شام، پیر- جمعرات</p>

کچھ قومی تنظیمیں اپنی ویب سائٹ کے ذریعے بیحد معاون معلومات پیش کرتی ہیں۔

کتابوں کی فہرستیں

امریکن لائبریری ایسوسی ایشن

بچوں کے لئے کتابوں کی فہرست

www.ala.org/ala/alsc/alscresources/booklists/booklists.htm

نوعمر کے لئے کتابوں کی فہرست

www.ala.org/yalsa/booklists

والدین کے لئے اشاعت

فیملی انفارمیشن سینٹر آف دی کلیرنگ ہاؤس آن ریڈنگ، انگلش اینڈ کمیونیکیشن

reading.indiana.edu/www/indexfr.html

انٹرنیشنل ریڈنگ ایسوسی ایشن

ویب سائٹ پر انگریزی اور ہسپانوی میں والدین کے ذرائع

www.reading.org/resources/tools/parent.html

ریڈنگ از فنڈامینٹل

بچوں کو پڑھائی کا شوق دلانے کے سلسلے میں مدد کرنے کے لئے والدین

کے ذرائع

[/www.rif.org/parents](http://www.rif.org/parents)

یو ایس دپارٹمنٹ آف ایجوکیشن

خصوصاً والدین کے لئے

www.ed.gov/parents/landing.ihtml

طالب علم کی کامیابی کے وسائل

www.ed.gov/parents/academic/help/tools-for-success/index.html

نو چائلڈ لیفٹ ہینڈ: والدین کے لئے ایک رہنما

www.ed.gov/parents/academic/involve/nclbguide/parentsguide.html

انگریزی زبان سیکھنے والوں کے لئے وسائل

نیشنل ایسوسی ایشن فار بائلنگول ایجوکیشن

www.nabe.org/education/index.html

نیشنل کلیرنگ ہاؤس فار انکلس لینگویج اکویزیشن

دولسانی/ ESL وسائل: LEP طلبا اور ان کے خاندانوں کے لئے خواندگی

http://www.ncela.gwu.edu/spotlight/1_parents.html

نیشنل سینٹر فار فیملی لٹریسی

ہسپانوی خاندانی تعلیمی ادارہ

[/http://www.familit.org/site/c.gtJWJdMQIsE/b.1697307/k.415C](http://www.familit.org/site/c.gtJWJdMQIsE/b.1697307/k.415C)

[Hispanic_Family_Learning_Institute.htm](http://www.familit.org/site/c.gtJWJdMQIsE/b.1697307/k.415C)

نیویارک شہر محکمہ تعلیم

schools.nyc.gov/Offices/ELL/default.htm

بچوں!

نیویارک شہر کی پبلک لائبریریاں

بروکلن پبلک لائبریری دی نیویارک پبلک لائبریری کوینز لائبریری

پیدائش سے 12 سال کی عمر کے تمام بچوں کو لائبریری کارڈ کے لئے درخواست دینے کی دعوت دیتی ہیں!

اگر آپ کے بچے کے پاس پہلے ہی سے لائبریری کارڈ موجود ہے تو، بہت خوب! اب نئے کارڈ کے لئے درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر آپ کے بچے کے پاس کبھی بھی کوئی کارڈ نہیں رہا ہے، یا کارڈ کھو گیا ہے، تو برائے مہربانی مندرجہ ذیل درخواست کو مکمل کریں:
(انگریزی میں بڑے الفاظ میں لکھیں)

بچے کا نام _____
بچے کی تاریخ پیدائش _____

سال / Year دن / Day مہینہ / Month

محله کا پتہ _____
اپارٹمنٹ # _____ برو یا شہر _____
ریاست _____ زپ کوڈ _____ ٹیلیفون _____
والدین کا پتہ / خط و کتابت کا پتہ (اگر مختلف ہو): _____

والدین یا نگران:

برائے مہربانی مندرجہ ذیل بیان کو پڑھیں، A یا B کے ساتھ والی لائن پر نشان لگائیں، پھر اپنا نام لکھیں۔

میں اپنے بچے کو لائبریری کارڈ حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔ میں اس بات سے متفق ہوں کہ میں اپنے بچے کے مواد کے انتخاب کا ذمہ دار ہوں گا اور اگر اس درخواست کے جواب میں جاری کئے گئے کارڈ کے استعمال کے سبب لائبریری کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو اس کی ذمہ داری بھی مجھ پر ہوگی۔

A- _____ میرا بچہ جس کی عمر 12 سال یا اس سے کم ہے، نوبالغ / بالغ عمر اور بچوں کی چیزیں عاریتاً لے سکتا ہے۔

B- _____ میرا بچہ صرف بچوں کی چیزیں عاریتاً لے سکتا ہے۔

نام (برائے مہربانی جلی حروف میں انگریزی میں لکھیں) _____
دستخط _____

بروکلن پبلک لائبریری 718-230-2100 www.brooklynpubliclibrary.org

دی نیویارک پبلک لائبریری (من بشن، برونکس اور اسٹیشن آئیلینڈ) 212-576-0031 www.nysl.org

کونز لائبریری 718-990-0705 www.queenslibrary.org

برائے مہربانی اس مکمل فارم کو ایک شناخت کے ساتھ اپنی مقامی لائبریری میں جمع کریں۔

اظہارِ تشکر

نیو وژنز فار پبلک اسکولز اس خاندانی خواندگی
رہنما کے تمام معاونین کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے:

بروکلن پبلک لائبریری

ریچل پیٹن (Rachel Payne)
شیلہ شوہر (Sheila Schofer)
گریس شیناہان (Grace Shanahan)
جوڈی زکرمن (Judy Zuckerman)

نیویارک پبلک لائبریری

سینڈرا پیٹن (Sandra Payne)
مارگریٹ ٹائس (Margaret Tice)

کوئنز پبلک لائبریری

روزین سرنی (Rosanne Cerny)
کیٹر کاتز (Carol Katz)
کیرن کوہ (Caren Koh)

New Visions for Public Schools

سمیرا احمد (Samira Ahmed)
ٹریسی میری ایلن (Tracey Marie Allen)
لیلی براؤن (Lili Brown)
ڈریو ڈنفی (Drew Dunphy)
سٹیفنی فشر (Stephanie Fisher)
ہولی لوز (Holly Laws)
الیسا ملینڈی (Elena Melendy)

نیویارک شہر محکمہ تعلیم

آندرے الونسو (Andrés Alonso)
جمینا برنارڈ (Jemina Bernard)
کارمن فرینا (Carmen Fariña)
نتاشا ہاورڈ (Natasha Howard)
لورا کاتچ (Laura Kotch)
مڈیٹیا میک ایوائی (Medea McEvoy)
ہیٹھر میک رائے-وولف (Heather McRae-Wolf)
برینڈا سٹیل (Brenda Steele)
باربرا سٹریپلنگ (Barbara Stripling)، بنیادی مصنف

رینڈم ہاؤس انک

میلینی فیلن بوسکا (Melanie Fallon-Houska)
پیٹر اولسن (Peter Olson)
کیٹھی ٹریگر (Kathy Trager)
ایڈ ولینی (Ed Volini)

نیو وژنز فار پبلک اسکولز، 1989
 میں قائم کی گئی سب سے بڑی
 تعلیمی اصلاحی تنظیم ہے، جس کا
 مقصد نیو یارک شہر کے پبلک
 اسکولوں کے بچوں کے تعلیمی
 معیار کو بہتر بنانا ہے۔ پبلک اور
 پرائیوٹ شعبوں کے ساتھ مل کر،
 نیو وژنز نے ایسے پروگرام اور
 پالیسیاں بنائی ہیں جن سے
 سیکھنے اور سکھانے کے عمل کو
 تقویت ملے اور طلبا کی کارکردگی
 کا معیار اونچا ہو۔

NEW VISIONS FOR PUBLIC SCHOOLS
 320 West 13th Street • New York, NY 10014
 فون: 212-645-5110 • فیکس: 212-645-7409
www.newvisions.org



NEW VISIONS

FOR PUBLIC SCHOOLS



کونٹز پبلک لائبریری

T&I-4715 (Urdu)



The New York Public Library
www.nypl.org

دی نیویارک پبلک لائبریری



بروکلن پبلک لائبریری



نیویارک شہر محکمہ تعلیم